گائیڈ

اُردو کی کتاب

برائے جماعت چہارُم

مصنفہ: صائمہ آصف

جُملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔

اس کتاب کو یا اس کے کسی بھی حصّے، لے آؤٹ، مرکزی خیال اور اندازِ تحریر کو ادارے کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی بھی حالت میں نہ تو شائع کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی نقل کیا جا سکتا ہے۔ ادارہ اس کی خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

قانونی مشیران: محمد اعجاز علی بھٹی (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)، ڈاکٹر محمد عظیم (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

بولتی کتابیں®

Javed Publishers®

ہیڈ آفس: کارپوریشن چوک، 2- آؤٹ فال روڈ لاہور 54000 ۔ فون: 0092-42-357239505

فہرست

میرا نام ______________ ہے اور یہ میری اُردُو کی چوتھی جماعت کی کتاب ہے۔
آئیں/مَیں آپ کو بتاؤں کہ اِس کتاب کے کِس صفحے پر کون سا سبق شامل ہے۔

پہلی سہ ماہی

ابتدائی قاعدہ حصّہ اوّل

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	حَمد (نظم)	۳
۲	نَعت (نظم)	۷
۳	مُعلّمِ اِنسانیّت خاتَمُ النَّبِیّین صلی اللّٰہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واَصحابہٖ وسلّم	۱۱
۴	آؤ جھنڈیاں لگائیں	۱۴
	جائزہ(۱)	۱۷
۵	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کی شُجاعت	۱۹
۶	کمپیوٹر اور اُردُو	۲۳

دوسری سہ ماہی

حصّہ دوم

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷	بہار کے دِن (نظم)	۲۶
۸	قومی شناخت	۲۹
	جائزہ(۲)	۳۲
۹	عظیم بادشاہ	۳۴
۱۰	صفائی ہی میں صحّت ہے	۳۸
۱۱	یہ وطن تمھارا ہے (نظم)	۴۲
۱۲	حکایاتِ شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللّٰہ علیہ	۴۵
	جائزہ(۳)	۴۹
۱۳	ایک پہاڑ اور گلہری (نظم)	۵۱
۱۴	شہید کی جو موت ہے، وُہ قوم کی حیات ہے	۵۵

تیسری سہ ماہی

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۵	ہم بچّے ہیں پڑھنے والے (نظم)	۵۹
۱۶	اِمداد باہمی	۶۳
	جائزہ (۴)	۶۶
۱۷	اچھّے شہری کی ذِمّے داریاں	۶۹
۱۸	رات (نظم)	۷۲
۲۰	سرکس آیا (نظم)	۷۵
	جائزہ(۵)	۷۸

حمد (نظم)

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف شاعر نے نظم میں کِس کِس چیز کو خُدا کی قُدرت کہا ہے؟

جواب شاعر نے نظم میں زمین پر پھولوں کا کِھلنا اور آسمان پر ستاروں کے چمکنے کو خدا کی قدرت کہا ہے۔

ب دُنیا کی ہر چِیز کوکس نے خُوب صُورتی عطا فرمائی ہے؟

جواب دنیا کی ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے خوب صورتی عطا فرمائی ہے۔

ج نظم میں شاعر نے بستی کِس مقام کو کہا ہے؟

جواب نظم میں شاعر نے ہماری زمین کو بستی کہا ہے۔

د کائنات کی سب چِیزیں کِس کی حمد وثنا کرتی ہیں؟

جواب کائنات کی تمام چیزیں صرف اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتی ہیں۔

ہ نظم میں کون سے مصرعے کی تکرار ہے؟

جواب نظم میں ''زمین پہ پھول آسمان پہ تارے'' مصرعے کی تکرار ہے۔

۲۔ درست لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

الف وہ سارے ___سنسار___ کا خُدا ہے

ب سب اُس کی ___قدرت___ ہی سے بنا ہے

ج زمیں پہ ___پھول___ آسماں پہ تارے

د خُدا نے دُنیا ___بنائی___ ساری

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مطابق ایک سے لے کر تیس تک اُردو ہندسی گِنتی دیکھ کر لفظی گِنتی اپنی کاپی میں لکھیں۔

مثال:

۱	ایک	۷	سات	۱۳	تیرہ	۱۹	اُنیس	۲۵	پچیس
۲	دو	۸	آٹھ	۱۴	چودہ	۲۰	بیس	۲۶	چھبیس
۳	تین	۹	نو	۱۵	پندرہ	۲۱	اکیس	۲۷	ستائیس
۴	چار	۱۰	دس	۱۶	سولہ	۲۲	بائیس	۲۸	اٹھائیس
۵	پانچ	۱۱	گیارہ	۱۷	سترہ	۲۳	تئیس	۲۹	اُنتیس
۶	چھے	۱۲	بارہ	۱۸	اَٹھارہ	۲۴	چوبیس	۳۰	تیس

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے واحد الفاظ کی جمع کاپی میں لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
قُبا	قُبائیں	بَلا	بَلائیں
خطا	خطائیں	جَفا	جَفائیں
خُوش بُو	خُوش بُوئیں	دُعا	دُعائیں
صَدا	صَدائیں	سَزا	سَزائیں

۸۔ دِیے گئے الفاظ کی فہرست میں سے مترادف الفاظ کے جوڑے بنا کر اپنی کاپی میں لکھیں۔

اَرض	رَنج	زمین	اَلَم	صادق
سچّا	اَندھیرا	کھُلا	تاریکی	وسیع

جواب

اَرض	زمین
رَنج	اَلَم
صادق	سچّا
اَندھیرا	تاریکی
کھُلا	وسیع

لِکھیں

۹۔ دِیے گئے اشعار کو نثر میں تبدیل کریں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

خُدا نے دُنیا بنائی ساری
زمیں کی بستی بسائی ساری
یہ کر رہے ہیں ہمیں اِشارے
زمیں پہ پھُول، آسماں پہ تارے

جواب اللہ تعالیٰ نے ساری دُنیا جہان اور زمین کو انسانوں کے رہنے کے لیے بنایا۔ زمین پر کِھلنے والے پھول اور آسمان پر چمکنے والے ستارے ہمیں اشارے کر رہے ہیں کہ ان کو بنانے والی ذات کتنی عظیم ہے۔

۱۰۔ نیچے دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور بتائیں کہ تصویر میں موجود یہ چیزیں اگر نہ ہوتیں تو ہم کیا کرتے؟ اپنے خیالات کو مربُوط انداز میں تحریر کریں۔

جواب تصویر میں سورج، درخت، پھل، پھول اور بہت سی چیزیں موجود ہیں۔ اگر یہ چیزیں نہ ہوتیں تو جان دار زندہ نہ رہ سکتے کیوں کہ درختوں سے ہمیں پھل، پھول اور لکڑی وغیرہ حاصل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے جان دار ان درختوں پر گھونسلے بنا کر

رہتے ہیں۔ اگر درخت نہ ہوتے تو ہمیں کھانے کے لیے پھل نہ ملتے اور نہ ہی فرنیچر کے لیے اور جلانے کے لیے لکڑی مُیسّر ہوتی۔
اگر سورج نہ ہوتا تو ہمارے لیے دن اور رات میں فرق کرنا ممکن نہ ہوتا اور نہ ہی جان داروں کے کھانے کے لیے فصلیں پکتیں۔

۱۱۔ نظم "حمد" کا مرکزی خیال کاپی میں لکھیں۔

جواب مرکزی خیال

دنیا کی ہر چیز زمین و آسمان، باغ، باغیچے، پھل اور پھول اللہ تعالیٰ کی قدرت کی گواہی دے رہے ہیں کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ نے ہی بنایا ہے۔
اس لیے زمین پر کھلنے والے پھول اور آسمان پر چمکنے والے ستارے اس بات کی طرف اشارہ کر کے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کر رہے ہیں کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت سے بنا ہے۔ اس لیے ہمیں بھی صرف اللہ تعالیٰ کی واحدانیت اور عظمت کے گُن گانے چاہییں اور اسی کی حمد بیان کرنی چاہیے۔

نعت (نظم)

مشق

ا۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف "نُسخۂ کیمیا" سے کیا مُراد ہے؟

جواب نسخۂ کیمیا سے مراد قرآن مجید ہے جس میں ہمارے تمام مسائل کا حل موجود ہے۔

ب عربوں کی کایا کس نے پلٹی؟

جواب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی بتائی گئی اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے سے عربوں کی کایا پلٹ گئی۔

ج "رہا ڈر نہ بیڑے کو مَوجِ بَلا کا" سے کیا مُراد ہے؟

جواب اس مصرعے میں بیڑے سے مراد مذہبِ اسلام ہے جس کو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم پر اُتاری گئی کتاب، قرآن مجید کے آجانے کے بعد کسی قسم کے طوفان کا ڈر نہیں۔

د نعتِ مبارکہ کا مرکزی خیال لکھیں۔

جواب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کا لقب رحمت للعالمین ہے یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو دونوں جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم اپنے پرائے، بچے، بوڑھے، غریب، یتیم، مسکین سب کی مدد فرماتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے کبھی کسی کو بددُعا نہیں دی بلکہ ہمیشہ دوسروں کی غلطیوں کو بھی معاف فرما دیتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے لوگوں کو سچے دینِ اسلام کی طرف بلایا ان کو سچ، جھوٹ میں فرق کرنا سکھایا اور کھرا اور کھوٹا الگ کر کے ان کی کایا ہی پلٹ دی۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے دنیا میں آجانے کے بعد مذہب اسلام کے بیڑے کو اب کسی قسم کے طوفان کا ڈر نہیں رہا کیوں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ تمام احکامات کو قرآن مجید اور احادیث کی صورت میں لوگوں تک پہنچا دیا ہے۔

ہ تمام نبیوں میں "رحمت للعالمین" کس نبیِ محترم کا لقب ہے؟

جواب رحمت للعالمین حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کا لقب ہے۔

۲۔ دُرست الفاظ کی مدد سے مصرع مکمل کریں۔

الف	خطا کار سے ــــدَرگزرــــ کرنے والا	ب	اُتر کر حِرا سے سُوئے ــــقومــــ آیا
ج	بد اَنْدیش کے دِل میں ــــگھرــــ کرنے والا	د	مِسِ خام کو جس نے ــــکُنْدَنــــ بنایا
ہ	پلٹ دی بس اِک ــــآنــــ میں اُس کی کایا	و	کھرا اور کھوٹا ــــالگــــ کر دکھایا

لفظوں کا کھیل

۴۔ دِیے گئے الفاظ کے معانی لُغت سے تلاش کرکے جُملے بنائیں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

لقب	بَرلانا	خطاکار	دَرگُزر	لہرائے

الفاظ	جُملے
لقب	آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا لقب رحمت للعالمین ہے۔
برلانا	آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ غریبوں کی مرادیں برلاتے تھے۔
خطا کار	آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تمام خطا کاروں کی خطاؤں کو معاف کر دیتے تھے۔
دَرگُزر	ہمیں دوسروں کی غلطیوں کو دَرگُزر کر دینا چاہیے۔
لہرائے	۱۴/اگست کو تمام عمارتوں پر قومی پرچم لہرائے جاتے ہیں۔

قواعد سیکھیں

٦۔ دِیے ہُوئے الفاظ الف بائی ترتیب سے اپنی کاپی میں لکھ کر اِن کے معانی لُغت میں سے تلاش کرکے لِکھیں۔

مُصیبت	کھوٹا	حِرا	کایا	نُسخۂ کیمیا	رُخ پھیرنا

الفاظ کی الف بائی ترتیب	معانی
مُصیبت	دُکھ، تکلیف
کھوٹا	نکما، ناکارہ

حِرا	مکّے کے نزدیک ایک پہاڑ میں موجود غار جہاں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم عبادت کے لیے تشریف لے جایا کرتے تھے۔
کایا	حالت، اصلیت
نُسخۂ کیمیا	قرآن مجید
رُخ پھیرنا	دوسری طرف ہو جانا

۷۔ مثال کے مُطابِق دُرُست عددی ترتیب کو ظاہر کرنے والے الفاظ کی مدد سے جُملے مکمل کریں۔

مثال: الف اِمتحان میں سعدیہ نے ___دوسری___ پوزیشن حاصل کی۔

ب علی ___پانچویں___ جماعت میں پڑھتا ہے۔

ج حارث نے اپنی ___تیرھوِیں___ سال گرہ منائی۔

دو	دُوسرا	دُوسری
پانچ	پانچواں	پانچویں
تیرہ	تیرھواں	تیرھوِیں

لکِھیں

۸۔ دِیے گئے جُملوں کو مُرکّب جُملوں میں تبدیل کر کے لکِھیں:

		مُرکّب جُملے
اکبر لاہور گیا۔	اصغر لاہور سے آیا۔	اکبر لاہور گیا اور اصغر لاہور سے آیا۔
اشتیاق شریف لڑکا ہے۔	مشتاق شریر لڑکا ہے۔	اشتیاق شریف جب کہ مشتاق شریر لڑکا ہے۔
امجد اسکول نہ گیا۔	امجد بیمار تھا۔	امجد اسکول نہ گیا کیوں کہ وہ بیمار تھا۔

۹۔ نیچے دِیے گئے اشعار پڑھ کر اِن کا مفہوم کاپی میں لکِھیں۔

خطا کار سے درگُزر کرنے والا
بد اَندیش کے دِل میں گھر کرنے والا

اُتر کر حِرا سے سُوئے قوم آیا
اور اِک نُسخۂ کیمیا ساتھ لایا

جواب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم تمام خطا کاروں کی خطائیں معاف کرنے والے اور جو لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا بُرا چاہتے تھے اُن کے دل میں بھی گھر کرنے والے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو غارِ حرا میں نبُوّت ملی اور قرآن مجید یعنی نُسخۂ کیمیا ملا۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ غارِ حرا سے اُترتے ہی اسلام کی تبلیغ میں مصروف ہو گئے۔

۱۰۔ ہم حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے اپنی محبّت کا اِظہار کس طرح کر سکتے ہیں؟ دس جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

جواب

۱۔ حضرت محمد رسول اللہ "خَاتَمُ النَّبِیّٖن" صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ "ہیں۔

۲۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد دنیا میں کوئی نبی نہیں آئے گا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں ہمیں سیدھا اور صحیح راستا دکھانے کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ پاک کو معیار بنا دیا ہے۔

۴۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کا تقاضا ہے کہ ہم نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تمام تعلیمات پر عمل کریں۔

۵۔ جن کاموں سے ہمیں منع کیا ہے، اُن سے رُک جائیں۔ ۶۔ جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا ہے، وہ کام کریں۔

۷۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہم سب کے راہ نُما ہیں۔

۸۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ دنیا کے کام یاب ترین انسان ہیں اور جو بھی دنیا اور آخرت میں کام یاب ہونا چاہتا ہے تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کرے اُور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرے۔

۹۔ کیوں کہ نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرنے میں ہی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا ہے اور نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نافرمانی میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

سبق ۳

مُعلّمِ اِنسانِیّت خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بعثت سے قبل عربوں کے حالات کیا تھے؟

جواب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بِعثت سے قبل عربوں میں شرک اور بُت پرستی عام تھی اور وہ نفرت اور جہالت کی دَلدل میں دھنّسے ہوئے تھے۔

ب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا تعلیم دینے کا طریقہ کیسا تھا؟

جواب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا تعلیم دینے کا انداز ایسا دل کش تھا کہ لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دیے جانے والے پیغام کی طرف کھنچے چلے آتے تھے۔

ج دورِ حاضر کے اساتذۂ کرام کو کیسا ہونا چاہیے؟

جواب ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جن خصوصیّات کے حامِل تھے، دورِ حاضر کے معلّمین کو ان صِفات سے خُود کو آراستہ کرنا ہوگا تاکہ دُنیا بھر میں علم و دانائی کی خُوش بُو پھیل سکے۔

د حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَنْهُمْ اَجْمَعِیْن کو تعلیم دیتے وقت کن چیزوں کو مدِّ نظر رکھتے؟

جواب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مُختلف مزاج کے حامل افراد کی تربیّت میں اِنسانی نفسیات کے امتیاز کا حد درجہ خیال رکھتے۔ سوال پُوچھنے والے کی ذہنی صلاحیتوں اور اِستعداد کو مدِّنظر رکھ کر معاملہ فرماتے۔ دورانِ تعلیم طلبہ کے حالات اور کیفیّات کا بھی خُوب اِدراک رکھتے تھے اور قابلِ اصلاح پہلوؤں کی طرف توجّہ فرماتے تھے۔

۲۔ سبق کے متن کو دھیان میں رکھتے ہوئے دُرست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بعثت سے قبل اہلِ عرب دھنّسے ہُوئے تھے:

(i) شرک میں (ii) بت پرستی میں (iii) نفرت اور جہالت میں (iv) اِن سب میں

ب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تہذیب وتمدّن سے محروم اِنسانوں کو آراستہ کیا:

(i) مال وزر سے (ii) دردِ انسانیت سے (iii) زیورِ تعلیم سے (iv) زیورِ عقل سے

ج آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اِسلامی تعلیمات دینے کا آغاز فرمایا:

(i) اپنے گھر سے (ii) ہم سایوں (iii) دوست احباب سے (iv) عام لوگوں سے

د آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ گُفت گُو فرماتے:

(i) ٹھہر ٹھہر کر (ii) بلند آواز سے (iii) تیزی سے (iv) کبھی تیز کبھی آہستہ

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کی دُرست اِملا کاپی میں لکھیں۔

غلط	درست
اسطعداد	استعداد
مستکبل	مستقبل
حقمت	حکمت
صفاط	صفات
طریکہ	طریقہ
حالاط	حالات
مدنذر	مدِّ نظر
رفیک	رفیق

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے فعلِ حال کے جُملوں کو فعلِ ماضی اور فعلِ مستقبل کے جُملوں میں تبدیل کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

نانی جان سویٹر بُنتی ہیں۔ — مَیں حلوا پکاتی ہُوں۔ — اکرم میچ کھیلتا ہے۔ — چڑیا گانا گاتی ہے۔

فعلِ حال	فعلِ ماضی	فعلِ مستقبل
نانی جان سویٹر بنتی ہیں۔	نانی جان نے سویٹر بُنا تھا۔	نانی جان سویٹر بنیں گی۔
میں حلوا پکاتی ہوں۔	میں نے حلوا پکایا تھا۔	میں حلوا پکاؤں گی۔
اکرم میچ کھیلتا ہے۔	اکرم نے میچ کھیلا تھا۔	اکرم میچ کھیلے گا۔
چڑیا گانا گاتی ہے۔	چڑیا نے گانا گایا تھا	چڑیا گانا گائے گی۔

۸۔ ذیل میں دیے گئے خط کشیدہ واحد الفاظ کو جمع میں تبدیل کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔

الف اللہ تعالیٰ میری خطا معاف کرے۔ — اللہ تعالیٰ میری خطائیں معاف کرے۔

ب درویش کی دُعا قبول ہوگئی۔ — درویش کی دُعائیں قبول ہوگئیں۔

ج بچّہ قہقہہ لگاتے اسکول جارہے تھے۔ — بچّے قہقہے لگاتے اسکول جا رہے تھے۔

د ناخنوں کا میل جرثومہ کا گھر ہے۔

ناخنوں کا میل جراثیم کا گھر ہے۔

لکھیں

۹۔ اپنے والدین کی مدد سے چارٹ پر اپنے روز مرّہ کے کاموں کا ایک روزنامچہ بنائیں اور یہ روزنامچہ اپنے گھر یا کمرے کی دیوار پر آویزاں کریں۔

جواب آج چھٹی کا دن ہے۔ آج ہمارے گھر میں دعوت ہے جس میں بہت سے مہمان شریک ہوں گے جس میں میری چند سہیلیاں بھی شامل ہیں۔ آج صبح ناشتہ کرتے ہی امّی اور ابّا جان دعوت کی تیاری کرنے لگے۔ میں نے بھی اپنے کمرے کی صفائی کی اور نہا دھو کر نئے کپڑے پہن لیے۔ اس کے بعد امّی جان کے کاموں میں ہاتھ بٹانے لگی۔ دوپہر ایک بجتے ہی مہمان آنا شروع ہو گئے۔ میں اپنی سہیلیوں کو مل کر بے حد خوش تھی۔ دو بجے امّی جان کے ساتھ مل کر میں نے دستر خوان لگایا اور مہمانوں کے ساتھ مل کر ہم سب نے کھانا کھایا۔

اس کے بعد ہم نے باورچی خانے کی صفائی کی اور مہمانوں کے لیے چائے بنائی۔ پانچ بجتے ہی مہمان روانہ ہونے لگے۔ مہمانوں کے جاتے ہی میں اپنے کمرے میں گئی تاکہ اگلے دن اسکول جانے کی تیاری کر سکوں۔ اسکول کی تیاری اور سبق یاد کرنے کے بعد میں نے روزنامچہ لکھا اور سونے کے لیے لیٹ گئی۔ آج کا دن میرے لیے بے حد مصروف اور دل چسپ تھا۔

۱۰۔ سبق ''مُعلّمِ انسانیت خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں کاپی میں لکھیں۔

جواب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بعثت سے قبل عربوں میں شرک اور بت پرستی عام تھی اور وہ جہالت اور نفرت کی دلدل میں دھنسے ہوئے تھے۔ اس قوم کو سنوارنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بحیثیت معلّم مبعوث فرمایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے نبُوّت ملتے ہی تعلیم دینے کا آغاز اپنے گھر سے کیا اس کے بعد اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو دینِ حق کی تعلیم دی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا تعلیم دینے کا انداز اتنا خوب صورت تھا کہ لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کی طرف کھنچے چلے آتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تعلیم دیتے وقت لوگوں کے مزاج اور نفسیات کا خیال رکھتے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ محفل میں شریک ہو جاتے اور صحابہ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَنْھُمْ اَجْمَعِیْن کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے بعد تعلیم دینے کا سلسلہ شروع فرماتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سوال پوچھنے والے کی ذہنی صلاحیت کے مطابق جواب دیتے۔

ضرورت کے مطابق اپنے جواب کو تین تین مرتبہ دہراتے۔ تعلیم دیتے وقت عملی طریقہ اختیار کرتے مثلاً وضو کرنے، نماز ادا کرنے اور حج کے مناسک ادا کرنے وغیرہ کو پہلے خود ادا فرمایا اور پھر لوگوں کو پیروی کرنے کی تلقین فرمائی۔

دورِ حاضر کے معلّمین کو بھی اپنے شاگردوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے اور تعلیم دینے کے لیے خود کو ان تمام صفات سے مزّین کرنا ہوگا جن خصوصیات کے حامل حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تھے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

سبق ۴

آؤ جھنڈیاں لگائیں

مشق

۱۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف احسن کے ابّا جان جشنِ آزادی کیسے مناتے تھے؟

جواب جشنِ آزادی کے دن احسن کے ابّا جان کے دن کا آغاز بھی مساجد میں پاکستان کی سلامتی کے لیے کی جانے والی دُعاؤں سے ہی ہوتا تھا۔ لوگ اپنے گھروں، گلیوں اور محلّوں کو پاکستان کی خوب صورت جھنڈیوں سے سجاتے تھے اور ۱۴/ اگست کی رات ساری جھنڈیاں اُتار کر رکھ لیتے تھے۔

ب جشنِ آزادی کی خُوشی میں چنّد لوگ کیا بُھول جاتے ہیں؟

جواب جشنِ آزادی کی خوشی میں چند لوگ قومی پرچم کی تکریم کرنا بھول جاتے ہیں۔ سبز اور سفید جھنڈیاں جو نیچے گِر جاتی ہیں اُنھیں اُٹھانے کی بجائے ایسے ہی پڑا رہنے دیتے ہیں جو کہ نہایت غلط ہے۔

ج پاکِستان کے لیے ہماری ذمہّ داریاں کیا ہیں؟

جواب پاکستان کے لیے ہماری ذمہّ داریوں میں شامل ہے کہ جو پاکستان ہمارے بزرگوں نے بڑی جدوجہد اور قربانیوں کے بعد حاصل کیا ہے اس کو برقرار اور مستحکم رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس کے لیے کسی بھی قربانی دینے سے دریغ نہ کریں اور اس ملک کی ترقّی اور خوش حالی کے لیے دل و جان سے کوشش کریں۔

د جشنِ آزادی کے دن ہمیں کیا عہد کرنا چاہیے؟

جواب جشنِ آزادی کے دن ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنے ملک کے لیے کسی قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کریں گے اور ملکی خوش حالی کے لیے مِل کر کام کر کے اپنے ملک کا نام روشن کریں گے۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

الف جشنِ آزادی کے دِن کا آغاز مَساجِد میں خصوصی دعاؤں سے ہوتا ہے۔ ✓

ب جھنّڈیاں کسی نے چھت پر پھینک دی تھیں۔ ✗

ج ہمارے بُزرگوں نے وطنِ عزیز پاکستان لازوال قُربانیوں کے بعد حاصل کیا تھا۔ ✓

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی لُغت میں سے تلاش کر کے کاپی میں لکھیں۔

منعقد	جشن	متاثر	تکریم	دریغ	احترام

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
منعقد	جو واقع ہو یا عمل میں لایا جائے	جشن	خوشیاں منانا
متاثر	اثر قبول کرنے والا	تکریم	عزت و احترام
دریغ	رنج، غم	احترام	عزت حرمت

۶۔ نیچے دی گئی عبادت کو دُرست تَلَفُّظ اور روانی سے پڑھیں اور پُوچھے گئے سوالات کے جوابات دیے۔

الف مسلمانوں نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب مسلمانوں نے فیصلہ کیا کہ وُہ غلامی سے نجات حاصل کر کے اپنے لیے الگ وطن ضرور حاصل کریں گے، جہاں وہ اِسلامی اُصولوں کے مُطابق زندگی بسر کر سکیں۔

ب کس کی رہ نمائی میں مسلمانوں نے علیحدہ وطن، پاکستان حاصل کیا؟

جواب قائدِ اعظم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْه کی رہ نُمائی میں مسلمانوں نے علیحدہ وطن، پاکستان حاصل کیا؟

ج ۱۴/ اگست کے دن کیا ہُوا تھا؟

جواب ۱۴/ اگست کے دِن غلامی کی زنجیریں ٹوٹیں اور ایک آزاد ریاست، ''پاکستان'' کے نام سے دُنیا پر اُبھری۔

د ۱۴/ اگست کا دن ہمارے لیے کیا پیغام لے کر آتا ہے؟

جواب ۱۴/ اگست کا دن مسلمانوں کے لیے نویدِ مسرّت ہے۔ یہ دن ہر سال ہمارے لیے آزادی، حُریّت اور استقلال کا پیغام لے کر آتا ہے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے جُملوں میں سے فعلِ امر اور فعلِ نہی کے جُملے الگ کر کے اپنی کاپی میں لِکھیں۔

خط ڈاک میں ڈال دو۔	مچھلی مت پکڑو۔	گرم گرم کھانا مت کھاؤ۔	ٹھنڈا پانی پیو۔	صُبح جلدی اُٹھو۔	نماز پڑھو۔

فعلِ امر	خط ڈاک میں ڈال دو۔	ٹھنڈا پانی پیو۔	صُبح جلدی اُٹھو۔	نماز پڑھو۔
فعلِ نہی	مچھلی مت پکڑو۔	گرم گرم کھانا مت کھاؤ۔		

۸۔ دِی ہُوئی مثال کے مُطابِق اعداد کی عددی ترتیب کاپی میں لِکھیں۔

مثال: گیارہ — گیارھواں — گیارھویں — گیارھویں

بارہ — تیرہ — پندرہ — سترہ — اَٹھارہ — اُنیس

بارہ	بارھواں	بارھوِیں	بارھویں
تیرہ	تیرھواں	تیرھوِیں	تیرھویں
پندرہ	پندرھواں	پندرھوِیں	پندرھویں
سترہ	سترھواں	سترھوِیں	سترھویں
اَٹھارہ	اَٹھارھواں	اَٹھارھوِیں	اَٹھارھویں
اُنیس	اُنیسواں	اُنیسوِیں	اُنیسویں

۹۔ دائیں سے بائیں تصویریں گِنتے ہُوئے دُرست عددی ترتیب کی مدد سے جُملے مکمل کریں۔

بارھویں — پندرھویں

الف سب کِتابوں میں ___پندرھویں___ نمبر والی کِتاب کا رنگ سُرخ ہے۔

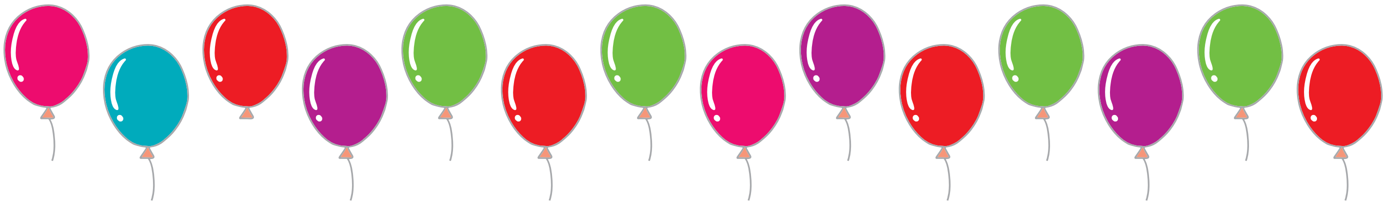

ب سب غُباروں میں ___بارھویں___ غُبارے کا دھاگا نہیں ہے۔

لِکھیں

۱۰۔ اپنے اسکول میں منعقدہ یومِ آزادی کی تقریب کا احوال اپنے الفاظ میں کاپی میں لِکھیں۔

جواب ۱۴/ اگست کو ہمارے اسکول میں یومِ آزادی کے سلسلے میں خوب صورت تقریب منعقد ہوئی۔ اسکول کے گراؤنڈ کو سبز اور

سفید غباروں اور جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ گراؤنڈ میں ایک طرف خوب صورت اسٹیج بھی سجایا گیا تھا۔
تقریب کی میزبانی جماعت دہم کے دو طالب علموں نے کی اور جماعت نہم کے حافظ عبداللہ نے تلاوتِ قُرآن پاک سے تقریب کا آغاز کیا اس کے فوراً بعد حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا گیا۔
ہفتم اور ہشتم جماعت کے طالب علموں نے مِلّی نغمے پیش کیے اور سب کے دل موہ لیے۔ اس کے بعد طالب علموں کے تقریری مقابلے ہوئے۔ ان مقابلوں میں، میں نے بھی حصہ لیا اور پہلا انعام حاصل کیا۔ ان تقریروں میں پاکستان کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا۔ تقاریر سن کر گراؤنڈ میں بیٹھے سب بچّے بے حد خوش تھے۔ مجھے بھی بے حد لطف آ رہا تھا۔
آخر میں اسکول کے پرنسپل کو اسٹیج پر بلایا گیا تو سب نے بھر پور تالیوں سے اُن کا استقبال کیا۔ پرنسپل صاحب نے سب سے پہلے تقریب میں شریک مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور آزادی کے دن دی جانے والی قربانیوں کو یاد دلایا اور بتایا کہ یہ ملک ہمیں اتفاق سے نہیں مل گیا بلکہ اس کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دیں۔ جرأت اور بہادری کی اَن گنت داستانیں رقم کی ہیں۔ کتنے ہی باپ، بیٹیوں، ماؤں اور بہنوں نے اپنی جان کے نذرانے پیش کیے ہیں۔
پرنسپل صاحب کی تقریر کے آخر میں پرنسپل صاحب نے سب بچوں سے عہد لیا کہ وہ ہمیشہ پاکستان کے لیے محنت اور لگن سے کام کریں گے اور دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ اس وطن کو ہمیشہ شاد اور آباد رکھے۔ پاکستان زندہ باد کے نعروں کے ساتھ تقریب کا اختتام ہُوا اور سب لوگ اپنے گھروں کو چل دیے۔ مجھے یہ تقریب ہمیشہ یاد رہے گی۔

جائزہ ۱

زبان شناسی

۵۔ خط کشیدہ الفاظ کے مُترادف الفاظ خالی جگہوں میں لکھ کر جُملے مکمل کریں۔

انور ہمیشہ صاف ــ ستھرا ــ رہتا ہے۔	ہم صُبح سویرے سیر کرنے کے لیے جاتے ہیں۔
غُرور اور ــ تکبر ــ اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔	ہمیں مُفلسوں اور غریبوں کی مدد کرنی چاہیے۔
دوست وہ جو دُکھ ــ تکلیف ــ میں کام آئے۔	بادشاہ کے پاس بہُت زیادہ مال و ــ دولت ــ ہے۔

۶۔ دِیے گئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے اپنی کاپی میں لکھیں۔

جھلک	نشان	چھلانگ	جشن	اِمتحان	زمین	قیمت	فلک

الف بائی ترتیب	اِمتحان	جشن	جھلک	چھلانگ	زمین	فلک	قیمت	نشان

لکھنا

۷۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ لوگوں کو کس طرح دِینِ اسلام کی تعلیم دیتے؟ اس موضوع سے متعلق دس جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

جواب

۱۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو معلّمِ کائنات بنا کر بھیجا گیا۔

۲۔ آپ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے تعلیم دینے کا انداز نہایت دل کش تھا۔

۳۔ آپ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نرمی، محبت اور خندہ پیشانی سے تعلیم دیتے تھے۔

۴۔ بات ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کر کرتے کہ اگر کوئی آپ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے الفاظ شمار کرنا چاہتا تو کر سکتا تھا۔

۵۔ ہر بات کو تین تین مرتبہ دہراتے کہ سننے والے کو اچھی طرح سمجھ آجائے۔

۶۔ صحابہ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِیْن کے ساتھ گھُل مِل جاتے، ان کی سرگرمیوں میں شریک ہوتے پھر صحابہ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِیْن کی توجہ اپنی جانب مبذول کروا کر تعلیم دیتے۔

۷۔ دینی اعمال کی تعلیم دینے کے لیے عملی طریقہ اختیار فرماتے۔ یعنی نماز، وضو اور حج کے مناسک وغیرہ کو پہلے خود ادا فرماتے، بعد میں دوسروں کو عمل کرنے کی تلقین فرماتے۔

۸۔ آپ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تعلیم دیتے وقت مختلف مزاج کے لوگوں کا دھیان رکھتے۔

۹۔ سوال پوچھنے والے کی ذہنی استعداد کے مطابق جواب دیتے۔ لوگ حضرت محمد رسول اللہ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دیے جانے والے پیغام کی طرف کھنچے چلے جاتے۔

۱۰۔ دورِ حاظر کے معلّمین کو بھی ان تمام صفات کا حامل ہونا ہوگا۔

۸۔ ایک سے (۳۰) تک گِنتی اُردو ہندّسوں اور الفاظ میں اپنی کاپی میں لکھیں۔

۱	ایک	۷	سات	۱۳	تیرہ	۱۹	اُنیس	۲۵	پچیس
۲	دو	۸	آٹھ	۱۴	چودہ	۲۰	بیس	۲۶	چھبیس
۳	تین	۹	نو	۱۵	پندرہ	۲۱	اکیس	۲۷	ستائیس
۴	چار	۱۰	دس	۱۶	سولہ	۲۲	بائیس	۲۸	اٹھائیس
۵	پانچ	۱۱	گیارہ	۱۷	سترہ	۲۳	تئیس	۲۹	اُنتیس
۶	چھے	۱۲	بارہ	۱۸	اَٹھارہ	۲۴	چوبیس	۳۰	تیس

سبق ۵

حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنہ کی شجاعت

مشق

۱۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنہ کا حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنہ پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابو طالب کے بیٹے تھے۔

ب مدینہ ہجرت کے وقت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنہ کو کیا ہدایات دیں؟

جواب مدینہ کی طرف ہجرت کرتے وقت کے نازک لمحات میں اللہ تعالیٰ کے رسول حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنہ سے فرمایا، ”علی! تم میرے بستر پر لیٹ جاؤ اور میری چادر اوڑھ کر سو جاؤ۔ تمھیں کفّارِ مکّہ کے ہاتھوں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ صُبح لوگوں کی امانتیں واپس کر کے مدینہ آ جانا۔“

ج حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے خیبر کا قلعہ فتح کرنے لیے پرچم کِس کے حوالے کیا اور اِس کی وجہ کیا بتائی؟

جواب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے خیبر کا قلعہ فتح کرنے کے لیے پرچم حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنہ کے سُپرد کیا اور فرمایا:”کہ وہ شخص اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی اُس شخص سے محبّت کرتے ہیں۔ وُہ شکست کھانے والا اور بھاگنے والا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو دونوں ہاتھوں سے فتح عطا فرمائے گا۔“

د مرحب کون تھا اور اُس نے اپنے بارے میں کیا کہا؟

جواب خیبر کے قلعے کا سردار مرحب نامی ایک پہلوان تھا۔ مرحب نہایت طاقت ور اور تجربہ کار سپاہی تھا۔ حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنہ سے جنگ کے لیے سب سے پہلے خود قلعے کا سردار مرحب مَیدان میں اُتر آیا۔ مرحب سر سے پاؤں تک لوہے کا خول پہنے ہُوئے تھا۔ غُرور سے بولا، ”میرا نام مرحب ہے۔ مَیں بڑے بڑے بہادُروں کو موت کے گھاٹ اُتار چُکا ہوں۔ کون ہے جو میرا مقابلہ کرے؟“

ہ مُسلمان فوج خیبر کے قلعے میں کیسے داخل ہُوئی؟

جواب اللہ تعالیٰ کی مدد سے حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنہ نے اپنے ہاتھوں سے خیبر کے قلعے کا دروازہ توڑ کر اُٹھا لیا اور اسے قلعے کے سامنے خندق پر رکھ دیا تا کہ مُسلمان فوجی قلعے کے اندر داخل ہو سکیں۔ مُسلمان فوجی اپنے گھوڑوں سمیت قلعے کے اِس دروازے کے اُوپر سے گُزرتے ہُوئے قلعے میں داخل ہو گئے۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

الف	خیبر کا قلعہ مدینہ سے ۱۵۰ کلو میٹر دور واقع تھا۔	✓
ب	قلعۂ خیبر کے اِردگرد کوئی خندق نہ تھی۔	✗
ج	قلعۂ خیبر کا سردار مرحب ایک فوجی تھا۔	✗
د	قلعۂ خیبر میں یہُودیوں کا کوئی فوجی نہ تھا۔	✗
ہ	مسلمان فوجی اپنے گھوڑوں سمیت قلعے میں داخل ہو گئے۔	✓

لفظوں کا کھیل

۵۔ سامنے دی گئی بے ترتیب اُردو ہندسی گِنتی کو لفظی گِنتی کے سامنے لکھیں۔

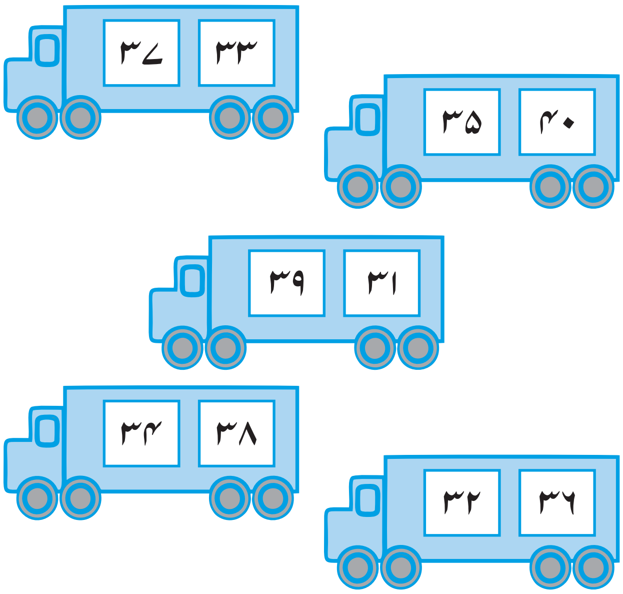

اِکتیس	۳۱	چھتّیس	۳۶
بتّیس	۳۲	سینتّیس	۳۷
تینتّیس	۳۳	اَڑتیس	۳۸
چونتّیس	۳۴	اُنتالِیس	۳۹
پینتّیس	۳۵	چالِیس	۴۰

قواعد سِیکھیں

۷۔ دِیے گئے پیراگراف میں سے "ضمیرِ فاعلی" کے گرد دائرہ لگائیں۔

اسلم ایک ہونہار بچّہ ہے۔ (وُہ) صُبح سویرے اُٹھ کر سیر کے لیے جاتا ہے۔ (وُہ) وقت پر اسکول جاتا ہے۔ (وُہ) وقت پر کھیلتا ہے اور وقت پر سو جاتا ہے۔ (وُہ) اپنے بہن بھائیوں سے پیار محبّت سے بات چِیت کرتا ہے۔ (اُس) کے اَساتذہ اور والدین (اُس) سے بے حد خُوش ہیں۔

۸۔ خالی جگہ میں خطِ کشیدہ الفاظ کے مُتضاد لکھ کر جُملے مکمل کریں۔

الف گرمیوں میں دن لمبے لیکن ___راتیں___ چھوٹی ہوتی ہیں۔

ب بہادر بنو ___بزدل___ نہ بنو۔

ب آگ اور ___پانی___ کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

ہ آج کا کام ___کل___ پر مت چھوڑو۔

لِکھیں

۹۔ سبق ’’حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی شُجاعت‘‘ کا خلاصہ اپنی کاپی میں لکھیں۔

جواب حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے داماد اور چچا ابو طالب کے بیٹے تھے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بچپن ہی سے نیک، فرماں بردار اور پرہیز گار انسان تھے۔

آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے دین کی تبلیغ کے دوران میں ہمیشہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ساتھ دیا۔ ہجرتِ مدینہ کے موقع پر بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو اپنے بستر پر لٹایا اور فرمایا: ’’علی! تم میرے بستر پر لیٹ جاؤ اور میری چادر اوڑھ کر سو جاؤ تمھیں کفار کے ہاتھوں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ صبح لوگوں کی امانتیں واپس کر کے مدینہ آجانا۔‘‘

حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے حضرت محمد رسول اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ہدایت کے مطابق لوگوں کی امانتیں ان کے سپرد کیں اور تین دن بعد مدینہ پہنچ گئے۔

مدینہ ہجرت کے بعد کفارِ مکّہ کے ساتھ ساتھ یہودی بھی مسلمانوں کے دشمن ہو گئے اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے۔

مدینہ سے ۱۵۰ کلومیٹر دور خیبر کا قلعہ یہودیوں کا مرکز تھا۔ مسلمان اس قلعے پر قبضہ کر کے یہودیوں کی طاقت کو ختم کرنا چاہتے تھے۔ ایک دن حضرت محمد رسول اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ میں خیبر کا قلعہ فتح کرنے کے لیے دین اسلام کا پرچم اُس شخص کے حوالے کروں گا جو اللّٰہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہے اور اللّٰہ تعالیٰ اور اس کا رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی اُس سے محبت کرتے ہیں اور اس کے ہاتھوں فتح نصیب ہوگی۔ اگلے دن آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے خیبر کا قلعہ فتح کرنے کے لیے دین اسلام کا جھنڈا حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے سُپرد کر دیا۔ خیبر کے قلعے کا سردار مرحب نامی ایک پہلوان تھا۔ وہ سر سے پاؤں تک لوہے کا خول پہنے حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مقابلہ کرنے کے لیے میدان میں اُترا اور حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ پر کئی وار کیے لیکن حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے تلوار کا ایک وار کیا اور مرحب لوہے کے خول سمیت کٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔ یہ دیکھ کر مرحب کے ساتھی خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے۔ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے خیبر کے قلعے کا دروازہ توڑ کر قلعے سے باہر بنی خندق پر رکھا اور مسلمان فوج گھوڑوں سمیت قلعے میں داخل ہوگئی اس طرح حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی بہادری سے خیبر کا قلعہ فتح ہو گیا۔

حضرت محمد رسول اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے وصال کے بعد جن شخصیات کو غُسل دینے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو لحد میں اُتارنے کا شرف حاصل ہُوا اُن میں حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بھی شامل تھے۔ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی شہادت ۲۱ رمضان المبارک ۴۰ ہجری کو ہُوئی۔

۱۰۔ اپنے پرنسپل صاحب/ اپنی پرنسپل صاحبہ کے نام درخواست اپنی کاپی میں لکھیں اور اسکول میں ''سیرتُ النبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ'' پر تقریری مقابلہ منعقد کروانے کی اِجازت طلب کریں۔

بخدمت جناب پرنسپل صاحب،گورنمنٹ ہائی اسکول،لاہور۔

عنوان: تقریری مقابلہ کروانے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے درخواست

جناب عالی/ جناب عالیہ!

گزارش ہے کہ ماہِ ربیع الاوّل کی آمد آمد ہے اور دوسرے تمام اسکولوں اور کالجوں میں سیرتُ النبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے موضوع پر تقریری مقابلوں کا انعقاد ہو رہا ہے۔ اس لیے جماعت چہارم کے طلبہ چاہتے ہیں کہ ہمارے اسکول میں بھی سیرتُ النبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے موضوع پر تقریری مقابلے کا انعقاد کیا جائے۔ مہربانی فرما کر یہ تقریری مقابلہ کروانے کی اجازت دے دی جائے۔

عین نوازش ہو گی

العارض
آپ کے تابع فرمان
ا۔ ب۔ ج
جماعت چہارم

۱۴/اپریل/۲۰۲۲ء

سبق ٦

کمپیوٹر اور اُردو

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف صائم ابّا جان کا کیوں اِنتظار کر رہا تھا؟

جواب صُبح دفتر جاتے وقت ابّا جان نے وعدہ کیا تھا کہ آج وہ اُس کے لیے تُحفہ لائیں گے۔ اس لیے صائم ابّا جان کا انتظار کر رہا تھا۔

ب ہارڈ ویئر کسے کہتے ہیں؟

جواب کمپیوٹر کے وہ حصّے جنھیں ہم دیکھ اور چُھو سکتے ہیں "ہارڈ ویئر (Hardware)" کہلاتے ہیں۔

ج اِنٹرنیٹ سے کیا مُراد ہے؟

جواب اِنٹرنیٹ کے ذریعے سے دُنیا بھر کے کمپیوٹر آپس میں مُنسلک ہوتے ہیں۔ انٹرنیٹ رابطے کا تیز ترین ذریعہ ہے۔ یہ دُنیا بھر میں باہمی رابطے کا کام کرتا ہے۔ اِنٹرنیٹ کی وجہ سے ساری دُنیا ایک گاؤں کی شکل اِختیار کر چکی ہے۔

د کمپیوٹر سے ہم کیا کیا کام لے سکتے ہیں؟

جواب ہم کمپیوٹر پر ریاضی کے مشکل سوالات حل کر سکتے ہیں، اُردو اور انگریزی کے اِملا کی مشق بھی کر سکتے ہیں، مُختلف مضامین پڑھ اور لکھ سکتے ہیں اور تصویریں بنا کر اِن میں رنگ بھر سکتے ہیں۔

ہ کمپیوٹر میں اُردو زبان لکھنے کے لیے کون سا سافٹ ویئر استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب کمپیوٹر میں اُردو لکھنے کے لیے جو سافٹ ویئر بنایا گیا ہے اسے "اِن پیج (Inpage)" کہتے ہیں۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (✗) کا نِشان لگائیں۔

الف کمپیوٹر کے تین حصّے ہوتے ہیں۔ ✗

ب کی بورڈ پر بٹن ہوتے ہیں۔ ✓

ج ماؤس کے ذریعے سے بھی کمپیوٹر کو ہدایات دی جاتی ہیں۔ ✓

لفظوں کا کھیل

۵۔ غُباروں میں سے لفظی گِنتی چُن کر دُرست اُردو ہِندسی گِنتی کے سامنے لِکھیں۔

۴۱	اکتالیس
۴۲	بیالیس
۴۳	تینتالیس
۴۴	چوالیس
۴۵	پینتالیس

۴۶	چھیالیس
۴۷	سینتالیس
۴۸	اَڑتالیس
۴۹	اُنچاس
۵۰	پچاس

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے الفاظ کی مدد سے جُملے بنا کر اِن کی تذکیر و تانیث واضح کریں اور اپنی کاپی میں لِکھیں۔

ہمسائی | بھائی | والدہ | گینْد | کتاب | مور | اسد | قلم | بستہ

الفاظ	جملے	تذکیر و تانیث
ہمسائی	نجمہ میری ہمسائی ہے۔	مونث
بھائی	میرا بھائی بڑا ہو کر ڈاکٹر بنے گا۔	مذکر
والدہ	میری والدہ اسکول میں پڑھاتی ہیں۔	مونث
گیند	میرے پاس سرخ رنگ کی گیند ہے۔	مونث
کتاب	یہ اُردو کی کتاب ہے۔	مونث
مور	مور جنگل میں رہتا ہے۔	مذکر
اسد	اسد اسکول جاتا ہے۔	مذکر
قلم	میرا قلم میرے بستے میں ہے۔	مذکر
بستہ	میں نے نیا بستہ خریدا۔	مذکر

لِکھیں

۸۔ دِیے گئے الفاظ کو استعمال کرتے ہُوئے سات مرکّب جُملے بنا کر کاپی میں لِکھیں۔

اور	لیکن	تو	کیوں کہ

جواب
- احمد لاہور گیا اور ناصر لاہور سے آیا۔
- انور نے قلم اور ربڑ خریدا۔
- علی، احمد اور ناصر کام یاب ہو گئے۔
- احمد اسکول نہ گیا کیوں کہ وہ بیمار تھا۔
- نادیہ نے کتاب، پنسل، سلیٹ اور دوات خریدے۔
- علی شریف لڑکا تھا لیکن اس کا بھائی شریر تھا۔
- محنت کرو گے تو ہی کام یاب ہو گے۔

۹۔ آج کے زمانے میں کمپیوٹر سیکھنا کیوں ضروری ہے؟ ایک پیراگراف اپنی کاپی میں لِکھیں۔

جواب کمپیوٹر ایک الیکٹرانک مشین ہے جو کسی مسئلے کو حل کرنے یا اس کو دی گئی ہدایات کے مطابق کسی کام کو انجام دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ آج کل کمپیوٹر ہر جگہ استعمال کیے جاتے ہیں۔ کمپیوٹر طلبہ کو دنیا کے بارے میں جاننے میں مدد دیتے ہیں۔ اس سے انھیں مستقبل میں بہترین ملازمتوں کے حصول اور اس میں کام یابی حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کمپیوٹر دنیا میں تعلیم کا معیار بن گیا ہے۔ اس لیے کمپیوٹر کی تعلیم اہم ہے۔ آج کل اسمارٹ کلاس روم اُبھر رہے ہیں۔ ہر اسکول اپنے طلبہ کو پڑھانے کے لیے کمپیوٹر کا استعمال کرتا ہے اور کمپیوٹر سیکھنے اور درس و تدریس کا زیادہ موثر ماحول پیدا کرتا ہے۔

بہار کے دِن (نظم)

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف پُھولوں کی کلیاں کِس موسم میں نکھرتی ہیں؟

جواب پھولوں کی کلیاں موسمِ بہار میں نکھرتی ہیں۔

ب چَمن کے پُھول کس کے گیت سُنتے ہیں؟

جواب چمن کے پھول چڑیوں کے گیت سنتے ہیں۔

ج نظم کے مُطابِق صُبح و شام کے مناظر بیان کریں۔

جواب موسمِ بہار میں صبح کا منظر نہایت خوب صورت اوردل کو چھو لینے والا ہوتا ہے جب کہ بہار کے دنوں کی راتیں بھی زندگی کو تازگی بخشنے والی ہوتی ہیں۔

د چاندنی رات میں آسمان کانظارہ کیسا ہوتا ہے؟

جواب چاندنی رات ہمارے لیے قدرت کا حسین تحفہ ہے۔کوئی بھی شخص ایسا نہیں جو چاندنی رات کو پسند نہ کرتا ہو۔ چاندنی رات میں آسمان کی خوب صورتی میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ چاند کی روشنی میں آسمان پر ستارے جگ مگ کرتے عجب نظارہ پیش کررہے ہوتے ہیں۔چاند کی ٹھنڈی ٹھنڈی روشنی ساری کائنات کواپنی آغوش میں لے لیتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قدرت نے پوری کائنات کو نورانی کرنوں سے سجا دیا ہو اور ستارے چاند کے ساتھ آنکھ مچولی کھیل رہے ہوں۔

۲۔ نظم کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

الف کلیاں کیا کیا ___چٹک___ رہی ہیں

ب پھیلی ہُوئی ہے ___چمن___ میں ہر سُو

ج چڑیاں گاتی ہیں ___گیت___ پیارے

د گویا ___جنت___ کا دَرکُھلا ہے

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے گئے الفاظ کے جملے بنا کر کاپی میں لکھیں۔

جنت | زمانہ | دل چسپ | چمن | شام

الفاظ	جملے
جنت	دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے جنت میں جائیں گے۔
زمانہ	آج کل ای میل کا زمانہ ہے۔
دل چسپ	میری دادی جان ہمیں ہر روز دل چسپ کہانیاں سناتی ہیں۔
چمن	چمن میں ہر طرف پھول ہی پھول کھلے ہیں۔
شام	ہم کل شام کو خالہ کے گھر جائیں گے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے الفاظ میں سے اِسمِ عام (اسمِ نکرہ) اور اِسمِ خاص (اسمِ معرفہ) کو الگ الگ خانوں میں لکھیں۔

پاکِستان | میز | قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ | کراچی | لوگ | پرِندہ | مُلتان

آدمی | درخت | ستارہ

اِسمِ عام	اِسمِ خاص	اِسمِ عام	اِسمِ خاص	اِسمِ عام
میز	پاکِستان	لوگ	قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ	ستارہ
پرِندہ	مُلتان	آدمی	کراچی	درخت

۸۔ دِیے گئے جُملے دُرست لفظ کی مدد سے مکمل کریں۔

الف پرِندے اپنے ___پَر___ پھیلا کر اُڑتے ہیں۔

ب خالی جگہ ___پُر___ کریں۔

ج مجھے ___کَل___ بازار جانا ہے۔

د میرے پاس ___کُل___ پانچ کتابیں ہیں۔

پُر — پَر

کُل — کَل

۹۔ جملوں کو دُرست مُحاورات کی مدد سے مکمل کریں۔

آپے سے باہر ہونا	ہواؤں میں اُڑنا	آبدِیدہ ہونا

الف بُوڑھی عورت کی درد بھری کہانی سُن کر سب ___آبدیدہ___ ہو گئے۔

ب مُسلمان کی یہ شان نہیں کہ وہ بات بات پر ___آپے سے باہر___ ہو جائے۔

ج جمیل کے پاس دولت آئی تو اب وہ ___ہواؤں میں اُڑنے___ لگا ہے۔

لِکھیں

۱۰۔ موسمِ بہار کے مناظر کو اپنے الفاظ میں اپنی کاپی میں لِکھیں۔

جواب موسمِ بہار اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ موسمِ بہار کے آتے ہی ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ موسم خوش گوار ہو جاتا ہے، ہر طرف چہل پہل نظر آنے لگتی ہے۔ خزاں کے موسم میں درختوں کے پتے جو جھڑ جاتے ہیں موسمِ بہار میں دوبارہ سے اُگنے لگتے ہیں اور ہر طرف سبزہ ہی سبزہ نظر آنے لگتا ہے۔ بہار کی آمد سے ہر طرف رونق نظر آنے لگتی ہے۔ لوگ بہار کے موسم سے متاثر ہو کر صبح کے وقت سیر کو نکلتے ہیں اور قدرت کے حسین مناظر سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کا مزہ لیتے ہیں۔ درختوں پر بیٹھ کر پرندے مستی کے گیت گاتے رہتے ہیں۔ موسمِ بہار کے نظاروں سے دل و دماغ میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔

۱۱۔ موسمِ بہار کے اِنسانی صِحّت پر کیا اثرات مرتّب ہوتے ہیں۔ ایک پیراگراف اپنی کاپی میں لِکھیں۔

جواب سخت سردی کے بعد جب موسمِ بہار آتا ہے تو ہر کوئی خوش نظر آنے لگتا ہے۔ لوگ موٹے موٹے سویٹروں اور گرم کپڑوں سے نجات حاصل کرتے ہیں۔ اِردگرد سبزہ ہی سبزہ دیکھ کر انسانی طبیعت خوش ہو جاتی ہے اور اِنسان کا موڈ خوش گوار ہو جاتا ہے۔ لوگ مختلف قسم کے پکوان پکاتے ہیں اور تفریح گاہوں کا رُخ کرنے لگتے ہیں۔ بچے، بڑے ہر کوئی خوش و خرم اور ہنستا، مسکراتا نظر آتا ہے۔ الغرض اس موسم کی جتنی تعریف کی جائے، کم ہے۔ انسانی زندگی میں راحت اور خوشی کا پیغام لانے والا موسم، موسمِ بہار ہی ہے۔

سبق ۸

قومی شناخت

مشق

۱۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف: دادی جان بچّوں کے کمرے میں کیا کرنے آئی تھیں؟

جواب: دادی جان رات کو کہانی سُنانے کے لیے بچّوں کے کمرے میں آئی تھیں۔

ب: ہمارے مُلک کا نام اِسلامی جمہوریۂ پاکِستان کیوں رکھا گیا؟

جواب: ہمارا مذہب اِسلام ہماری سب سے بڑی پہچان ہے اور ہمارا مُلک پاکستان، اِسلام ہی کے نام پر حاصل کیا گیا، اسی لیے اِس کا نام اِسلامی جمہوریۂ پاکستان رکھا گیا۔

ج: قومی شناخت سے کیا مُراد ہے؟

جواب: قومی شناخت کو قومی علامت بھی کہا جاتا ہے۔ قومی شناخت سے مُراد کسی قوم کی وہ تمام خصوصیّات ہیں، جو اُسے دوسری اقوام سے مُنفرد اور مُمتاز بناتی ہیں۔ قومی شناخت میں عمارات، نِشانات اور دیگر بہُت سی چیزیں شامل ہیں جو ہمارے مُلک کی پہچان ہیں۔

د: پاکستان کے جھنڈے کا سبز اور سفید رنگ کِس چیز کی نمائندگی کرتا ہے؟

جواب: سبز رنگ مُسلمانوں کی اکثرِیت اور سفید رنگ اقلیّتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (✗) کا نِشان لگائیں۔

الف: بچّوں کو کہانی سُنانے نانی جان کمرے میں آئیں۔	✗
ب: حمزہ کو سوال پُوچھنے کی عادت تھی۔	✓
ج: ہمارا ملک پاکِستان مذہب اِسلام کے نام پر حاصل کِیا گیا۔	✓
د: ہمارے پرچم کا سفید رنگ مُسلمانوں کی نمائندگی کرتا ہے۔	✗

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِی گئی قومی علامات کے الفاظ کے حروف لگ الگ کر کے کاپی میں لکھیں۔

ہاکی	ہ	ا	ک	ی		
چکور	چ	ک	و	ر		
چنبیلی	چ	ن	ب	ے	ل	ی
آم	آ	م				
مارخور	م	ا	ر	خ	و	ر

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے جملوں میں فاعل کی دُرست علامت لگا کر جُملے مکمل کریں۔

الف لڑکوں ____نے____ جماعت میں شور مچایا۔

ب استاد صاحب ____نے____ بچّوں کو نصیحت کی۔

ج لڑکیوں ____نے____ گیت گائے۔

د بچے ____نے____ دُودھ پیا۔

۸۔ دِیے گئے جملوں میں مفعول کی دُرست علامت لگا کر جُملے مکمل کریں۔

الف باپ نے امتحان میں اول آنے پر بیٹے کو ____کو____ انعام دیا۔

ب انھوں نے شرارت پر لڑکے ____کو____ سزا دی۔

ج مالک نے نوکر ____کو____ گھر سے نکال دیا۔

د ہم نے آپ ____کو____ بہت یاد کیا۔

۹۔ دِیے گئے جُملوں میں ضمیرِ مفعولی کے گرد دائرہ لگائیں۔

ماں نے (اُنھیں) سمجھایا۔

(مُجھے) لاہور جانا ہے۔

بھائی نے (اُسے) تحفہ دیا۔

باپ نے (اُس) کو مارا۔

لکھیں

۱۲۔ پاکِستان کی پہچان علّامہ محمد اِقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ کے بارے میں دس جُملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

جواب علّامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ ۹/نومبر ۱۸۷۷ء کو سیال کوٹ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم سیال کوٹ سے ہی حاصل کی۔ ایف۔اے اور ایم۔اے کی ڈگری لاہور سے حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلستان چلے گئے اور فلسفہ کی تعلیم حاصل کی۔ اس

کے بعد جرمنی کی یونیورسٹی سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کرکے وطن واپس آ گئے۔ آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ نے ۱۹۳۰ء میں اپنے الٰہ آباد کے خطبے میں عوام سے خطاب کرتے ہوئے ایک علیٰحدہ ملک کا تصوّر پیش کیا۔ اس لیے آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ کو مفکّرِ پاکستان کہتے ہیں جب تک آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ زندہ رہے، قیامِ پاکستان کی کوششوں میں ہر قدم قائداعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ کے ساتھ رہے۔

علّامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ کو بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کیا اور اُن میں آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔

آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ نے بچوں کے لیے بھی شاعری کی اور مشہور نظمیں لکھیں۔ آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ ۲۱/اپریل ۱۹۳۸ء کو وفات پا گئے۔

۱۳۔ دِیے ہُوئے اشاروں کی مدد سے کہانی مکمل کریں عنوان عروج اختتام اور نتیجہ بھی لکھیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کبوتروں کا ایک غول ________ زمین پر دانے ________

کبوتر نیچے اُترنے ________ ایک دانا کبوتر ________ شکاری نے جال لگا رکّھا

________ کبوتر پھنّس گئے ________ بُوڑھے کبوتر نے پھر نصیحت کی

________ اکٹّھے اُڑو ________۔

نتیجہ: ________

جواب ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کبوتروں کا ایک غول خوراک کی تلاش میں اِدھر اُدھر اُڑ رہا تھا۔ راستے میں ایک جگہ اُنھیں زمین پر بکھرے ہوئے دانے نظر آئے۔ تمام کبوتر بے حد خوش ہوئے اور نیچے اُترنے لگے۔ اِن کبوتروں کے غول میں ایک دانا اور بوڑھا کبوتر بھی تھا۔ اُس دانا کبوتر نے کبوتروں کو نیچے اُترنے سے منع کرتے ہوئے کہا! نیچے مت اُترو ہوسکتا ہے کہ شکاری نے ہمیں پکڑنے کے لیے جال لگا رکھا ہو اور یہ دانے ہمیں پکڑنے کے لیے پھیلائے ہوں، لیکن دانا کبوتر کی بات کسی نے نہ مانی اور نیچے اُتر کر دانہ چگنے لگے اتنے میں شکاری نے جال پھینک دیا۔ کبوتر دانہ چگنے میں اتنا مگن تھے کہ اُنھیں جال پھینکنے کا پتہ ہی نہ چلا اور جال میں پھنس گئے۔ اب سب کبوتر پریشان ہوئے اور جال سے نکلنے کی کوشش کرنے لگے۔ دوسری طرف سے شکاری انھیں پکڑنے کے لیے آ نکلا۔ بوڑھے اور دانا کبوتر نے تمام کبوتروں کی پریشانی دیکھی اور کہا اگر تم جان بچانا چاہتے ہو تو میری بات پر عمل کرو اور سب مل کر زور لگا کر اس جال کو ہی لے اُڑو۔ سب نے مل کر زور لگایا اور کبوتر جال سمیت اُڑ گئے۔

نتیجہ: اتفاق میں برکت ہے۔

جائزہ ۲

زبان شناسی

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں اِستعمال کر کے ان کی تذکیر و تانیث واضح کریں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

کمپیوٹر | مینارِ پاکستان | سخاوت | دفتر | تحفہ

الفاظ	جملے	تذکیر و تانیث
کمپیوٹر	آج کل حساب کتاب کا سارا کام کمپیوٹر کے ذریعے سے ہی کیا جاتا ہے۔	مذکر
مینارِ پاکستان	مینارِ پاکستان لاہور میں واقع ہے۔	مذکر
سخاوت	نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی سخاوت کی مثال نہیں ملتی۔	مونث
دفتر	میرے ابّا جان روزانہ دفتر جاتے ہیں۔	مذکر
تحفہ	میرے چچا جان نے مجھے گھڑی کا تحفہ دیا۔	مذکر

٦۔ دیے گئے مُحاورات کو جملوں میں اِستعمال کر کے اِن کے معانی واضح کریں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

آفت آنا | پالا پڑنا | جی بھر آنا | حرف آنا | تارے گننا

الفاظ	جملے
آفت آنا	۲۰۰۵ء میں زلزلہ کی آفت آنے سے پاکستان میں لاکھوں لوگ مارے گئے۔
پالا پڑنا	مجھے تو اس کی طبیعت کا صحیح اندازہ اس وقت ہوا، جب اس سے پالا پڑا۔
جی بھر آنا	بچھڑے بچے کو دیکھ کر ماں کا جی بھر آیا۔
حرف آنا	میں نے آج تک کوئی ایسا کام نہیں کیا جس سے خان دان کی عزت پر حرف آئے۔
تارے گننا	پریشانی ہی ایسی تھی کہ میں ساری رات تارے گنتا رہا اور پل بھر کے لیے بھی سو نہ سکا۔

لِکھنا

۷۔ اپنے پرنسپل یا ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام اسکول میں ہفتۂ صفائی منانے کے لیے درخواست اپنی کاپی میں لِکھیں۔

بخدمت جناب پرنسپل صاحب،گورنمنٹ اسکول،لاہور۔

عنوان: ہفتہ صفائی منانے کی اجازت حاصل کرنے کی درخواست

جناب عالی/ عالیہ!

گزارش ہے کہ گرمیوں کی آمد آمد ہے مکھیوں اور مچھروں کی بھرمار ہونا شروع ہوگئی ہے۔ جن سے وبائی بیماریاں پھوٹنے کا خدشہ ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اسکول میں ہفتہ وار صفائی کا اہتمام کیا جائے۔ برائے مہربانی ہمیں اسکول میں ہفتہ صفائی منانے کی اجازت دی جائے تاکہ وبائی بیماریوں سے تحفظ حاصل ہو سکے۔

عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کا/ کی فرماں بردار شاگرد

ا۔ ب۔ ج

۶/اپریل ۲۰۲۲ء

۸۔ ''اِسکول میں میرا پہلا دن'' کی ڈائری اپنی کاپی میں لِکھیں۔

جواب میری عمر ۹ سے ۱۰ برس ہوگی جب مجھے اسکول میں داخل کروایا گیا کیوں کہ پہلی تین جماعتیں میں نے گھر میں ہی پڑھ لی تھیں۔ اسکول میں داخل ہوئے تو ہمارا استقبال گیٹ کے چوکیدار نے کیا۔ اس کے بعد ہم اسکول کی ہیڈ مسٹریس کے کمرے میں پہنچے تو اُنھوں نے ابّا جان سے داخلہ فارم پُر کروائے اور کتابیں، کاپیاں دے کر مجھے میری جماعت میں پہنچا دیا گیا۔ پہلی دفعہ میں اپنے والدین سے الگ ہوا تھا۔ دل چاہ رہا تھا کہ پھوٹ پھوٹ کر روؤں لیکن میری جماعت کی اُستانی صاحبہ اور بچوں نے میرا بھرپور استقبال کیا۔ اُستانی صاحبہ نے مجھے اپنے سامنے والی سیٹ پر بٹھایا اور میرے ساتھ بہت سی باتیں کیں۔

میں نے بھی تمام باتوں کا ترکی بہ ترکی جواب دیا۔ اُستانی صاحبہ نے میری حاضر جوابی کی تعریف کی اور میرے ساتھ علی نام کے ایک لڑکے کو بٹھا دیا۔ علی نے جماعت کا کام کرنے میں بڑی مدد کی۔ بریک کے دوران میں مجھے ساری جماعت نے اپنے کھانے میں بھی شریک کیا اور ہم نے خوب لطف اُٹھایا۔ پھر کچھ مضامین ہم نے مزید پڑھے کہ چُھٹّی کی گھنٹی بج گئی۔ میرے والدین پہلے ہی اسکول کے دروازے پر موجود میرا انتظار کر رہے تھے۔ میں اُن کو دیکھ کر بے حد خوش ہوا اور اپنے پہلے دن کی روداد سنائی۔ رات کو میں نے اس دن کو یادگار دن کے طور پر اپنی ڈائری میں لکھا۔ مجھے یہ دن ہمیشہ یاد رہے گا۔

سبق ۹

عظیم بادشاہ

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف احمد بن طولون کون تھا؟

جواب احمد بن طولون نوِیں صدی عیسوی کا مشہور بادشاہ تھا جو مِصر اور شام دونوں ملکوں پر حکومت کیا کرتا تھا۔

ب احمد بن طولون نے محصُول اکٹھا کرنے والے افسر کو بُلوا کر کیا کہا؟

جواب احمد بن طولون نے سرکاری خزانے اور محصُول وصول کرنے والے بڑے افسر کو بلا کر کہا ، ''مَیں لوگوں پر لگائے گئے تمام ناجائز ٹیکس اور محصُول وغیرہ ختم کر دینا چاہتا ہوں۔''

ج احمد بن طولون نے چوروں اور لُٹیروں سے نمٹنے کے لیے کیا کِیا؟

جواب احمد بن طولون نے ایک مختصر لیکن جاں باز فوج تیار کی۔ اُس نے تمام چوروں اور لُٹیروں کا قلع قمع کر دیا اور لوگ سُکھ چَین کی زندگی بسر کرنے لگے۔

د عوام نے احمد بن طولون پر کس بات کے لیے دباؤ ڈالا؟

جواب مخلوقِ خُدا کی خِدمت گُزاری کی بدولت احمد بن طولون اِتنا مُعتبر اور ہر دِل عزیز ہو گیا کہ عوام نے اس پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا کہ وہ خُود مختار بادشاہ بن جائے۔ اُس نے عوام کی بات مان لی اور اپنی خُودمُختاری کا اِعلان کر دیا۔

ہ احمد بن طولون کی وفات کے وقت سرکاری خزانے کے کیا حالات تھے؟

جواب جب احمد بن طولون کا اِنتقال ہُوا تو سرکاری خزانے میں ایک کروڑ اشرفیاں موجُود تھیں۔ اِس کے علاوہ حُکومت کی ملکیّت میں ہزاروں گھوڑے، خچر، اُونٹ، جنگی اور بحری جہازوں کا ایک بیڑا بھی شامل تھا۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (✗) کا نِشان لگائیں۔

الف	عباسی خلیفہ نے اہلِ مِصر پر ناجائز ٹیکس لگا رکھے تھے۔	✓
ب	ٹیکس ختم کرنے سے سرکاری خزانے کو کوئی نقصان نہ پہُنچا۔	✗
ج	محصُول ختم ہونے پر عوام کو کوئی خُوشی نہ ہُوئی۔	✗

لفظوں کا کھیل

۴۔ دِیے گئے الفاظ کے آخری حرف سے نئے الفاظ بنا کر کاپی میں لکھیں۔

الفاظ	خزانہ	محصول	شریک	نیکی	ملکیّت
نئے الفاظ	ہاتھی	لازم	کافر	یاسر	تاجر

قواعد سیکھیں

۶۔ دِیے گئے الفاظ کے ساتھ اُوپر دِیے گئے سابقوں میں سے دُرست سابقہ لگا کر بامعنی الفاظ بنائیں اور اُن کے دُرست جُملے کاپی میں لکھیں۔

سابقے	بے	کم	لا	بد	خوش
الفاظ	پروا	عقل	علم	نصیب	اَخلاق

سابقے	جملے
بے علم	بے علم انسان کی کوئی عزت نہیں کرتا۔
لا پروا	علی ایک لا پروا اور سست انسان ہے، کوئی کام بھی دھیان سے نہیں کرتا۔
کم عقل	کم عقل اور بیوقوف لوگوں کی صحبت سے بچو۔
بد اخلاق	ناصر ایک بد اخلاق اور بدمزاج انسان ہے، کسی سے سیدھے منھ بات ہی نہیں کرتا۔
خوش نصیب	برھان ایک خوش نصیب انسان ہے کہ جس نے قرآن پاک مکمل پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔

۷۔ سیب اور شملہ مرچ میں موجود الفاظ میں سے اِسمِ خاص کے گرد ◻ اور اِسمِ عام کے گرد ◯ کا نشان لگائیں۔

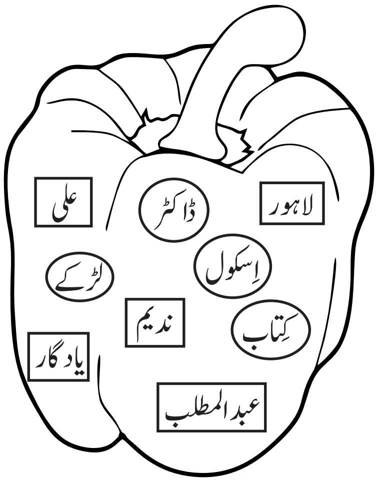

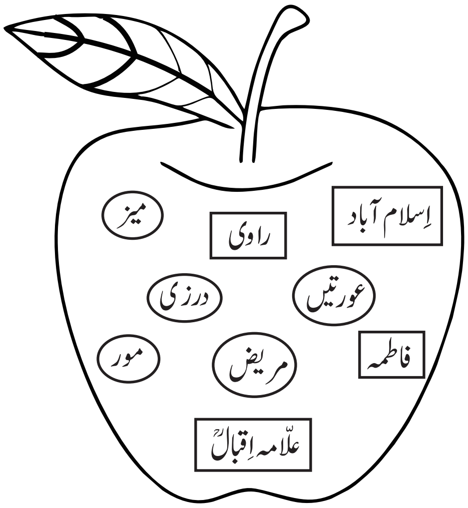

لکھیں

۸۔ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اُسے بتائیں کہ آپ دُوسروں کی مدد کیسے کرتے ہیں؟

از لاہور

6/4/2022

پیارے دوست برھان احمد!

السلام علیکم! اُمید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ آپ جانتے ہیں کہ رمضان کی آمد آمد ہے، تمام لوگ رمضان کی تیاریوں میں مصروف ہیں، سوائے اُن لوگوں کے جن کے پاس ضروریاتِ زندگی خریدنے کے لیے رقم نہیں ہے۔ ہمارے محلّے میں اعظم صاحب رہتے ہیں، وہ ایک سفید پوش اور معذور انسان ہیں۔ بچوں کو ٹیوشن پڑھا کر اپنی گزر بسر کرتے ہیں۔ میں نے اپنی جیب خرچ سے بچائے گئے پیسوں سے اُن کے لیے کچھ سودا سلف خریدا اور نہایت خاموشی سے اُن کے گھر جا کر دے آیا۔ اُنھوں نے مجھے بہت سی دُعائیں دیں۔ اس طرح میں نے کسی کی مدد کرکے کچھ نیکیاں اکھٹی کیں۔ اس خط کے جواب میں آپ بھی مجھے بتانا کہ آپ نے کس کی اور کس طرح مدد کی۔ میری طرف سے سلام۔

والسلام

آپ کا دوست

محمد شعیب

جماعت چہارم

تاریخ

6/4/2022

۹۔ سبق ”عظیم بادشاہ“ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں اپنی کاپی میں لکھیں۔

جواب احمد بن طولون نویں صدی عیسویں کا مشہور بادشاہ گزرا ہے۔ وہ مصر اور شام دونوں ملکوں پر حکومت کرتا تھا۔ بادشاہ بننے سے پہلے وہ مصر کا گورنر تھا۔ گورنر بنتے ہی اُس نے عوام پر لگے تمام ناجائز ٹیکس ختم کر دیے اور مخلوقِ خدا کی خدمت کرنے لگا۔ احمد بن طولون نے عوام کے لیے شفا خانے تعمیر کرائے، جس میں لوگوں کا مفت علاج کیا جاتا تھا اور مریضوں کو غذا بھی فراہم کی جاتی تھی۔ احمد بن طولون جب مصر کا گورنر بنا تو چوروں اور لٹیروں نے ملک میں افراتفری پھیلا رکھی تھی۔ احمد بن طولون نے اِن چوروں لٹیروں کا مناسب سدِ باب کیا اور لوگوں کو لٹیروں سے نجات دلائی اور لوگ امن و سکون کی زندگی بسر کرنے لگے۔

احمد بن طولون اپنے اچھے کاموں کی وجہ سے عوام میں اتنا ہر دل عزیز ہو گیا کہ عوام نے اس پر دباؤ ڈالا کہ وہ خود مختار بادشاہ بن جائے۔ اس نے عوام کی بات مان لی اور بادشاہ بن گیا۔ احمد بن طولون حقیقی معنوں میں ایک نیک بادشاہ تھا۔ وہ رعایا

کے دُکھ سکھ میں ہمیشہ شریک رہتا۔ وہ سرکاری خزانے میں کوئی ایسا روپیہ داخل نہ کرتا جو کسی ناجائز ذرائع سے یا کسی غریب سے زبردستی حاصل کیا گیا ہو۔ احمد بن طولون کا شمار ہماری اسلامی تاریخ کے اُن حکمرانوں میں ہوتا ہے جن کا ذکر ہمیشہ اچھے الفاظ میں کیا جاتا ہے۔

۱۰۔ خدمتِ خلق کی تنظیمیں لوگوں کی بھلائی کے جو کام کرتی ہیں اُن کے متعلّق ایک پیراگراف اپنی کاپی میں لکھیں۔

جواب پاکستان میں عرصہ دراز سے سماجی تنظیمیں دکھی انسانیت کی خدمت کر رہی ہیں۔ ملک میں جہاں مشکل گھڑی پیش آتی ہے وہاں سماجی تنظیمیں اپنی خدمات پیش کرنے کے لیے میدانِ عمل میں اُتر آتی ہیں۔
زلزلہ ہو یا سیلاب یا کوئی اور ناگہانی آفت یہ سماجی تنظیمیں عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ بیواؤں، یتیموں، مسافروں، محتاجوں اور فقرا مساکین سے ہمدردی، بیماروں، معذوروں، قیدیوں اور مصیبت زدگان سے تعاون، یہ سب خدمتِ خلق کے کام ہیں۔ سماجی تنظیمیں انسانیت کی خدمت میں ہر وقت پیش پیش رہتی ہیں۔

سبق ۱۰

صفائی ہی میں صِحّت ہے

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف عالیہ کو بُخار کیوں ہو گیا تھا؟

جواب عالیہ نے اسکول سے واپسی پر راستے میں کھڑی ریڑھی سے آلُو چنے کھائے تھے جس کی وجہ سے اسے بخار ہو گیا۔

ب بازار کی چِیزیں کیسے تیار کی جاتی ہیں؟

جواب بازار کی بنی اکثر چِیزیں ناقِص مال سے تیار کی جاتی ہیں اور اِن کی تیاری میں حفظانِ صِحّت کے اُصولوں پر بھی توّجہ نہیں دی جاتی۔

ج جراثیم جِسم میں داخل ہو کر کیا کرتے ہیں؟

جواب جراثیم جسم میں داخل ہو کر جِسم کے مُختلف حصّوں پر حملہ کر کے اُنھیں نقصان پہنچاتے ہیں جس کے نتیجے میں اِنسان بیمار ہو جاتا ہے۔

د صِحّت و صفائی کا خیال نہ رکھنے کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

جواب صحت و صفائی کا خیال نہ رکھنے سے ہم بیمار ہو جاتے ہیں۔

ہ صِحّت مَنْد رہنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب صحت مند رہنے کے لیے ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں اپنے ہاتھ صابن سے اچّھی طرح دھوئیں۔ صبح و شام اپنے دانّت صاف کریں اور ہر روز نہانے کی عادت اپنائیں۔
صاف سُتھرا لباس پہنیں۔ ہفتے میں ایک بار اپنے ناخُن ضرور کاٹیں اور اُنھیں صاف رکّھیں۔ کھانے پِینے کی چِیزوں کے چِھلکے کُوڑے دان میں ڈالیں۔ اپنے پاس ہر وقت ایک رومال یا ٹشو پیپر ضرور رکھیں، چھینکتے اور کھانّستے وقت اِسے لازمی طور پر اِستعمال کریں۔ گرد یا دھوئیں میں جائیں تو ماسک کا استعمال لازمی کریں۔ جلدی سوئیں اور جلدی جاگیں۔ باقاعدگی سے نماز ادا کریں۔ ہر روز ورزش کریں۔ کھانا ہمیشہ مقرّرہ وقت پر کھائیں۔ پیٹ بھر کر نہ کھائیں۔ جب تھوڑی بُھوک باقی ہو تو کھانا چھوڑ دیں۔ کھانا کھاتے وقت نوالہ خُوب چبا کر کھائیں۔ ریڑھی یا ٹھیلے والوں سے گلی سڑی چِیزیں لے کر مت کھائیں۔ پَھلوں اور سبزیوں کا اِستعمال زیادہ کریں۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (✗) کا نِشان لگائیں۔

الف	امّی جان صُبح عالیہ کو ڈاکٹر صاحب کے پاس لے گئیں۔	✓
ب	بازار کی چیزیں حفظانِ صحّت کے اُصولوں پر تیار کی جاتی ہیں۔	✗
ج	گرد، مٹّی اور ناخنوں کا مَیل جراثیموں کا گھر ہے۔	✓
د	جراثیم جِسم میں داخل نہیں ہو سکتے۔	✗
ہ	ڈاکٹر صاحب نے عالیہ کو اَدویات لکھ کر دیں۔	✓

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے حُروف کو جوڑ کر لفظی گنتی مکمل کر کے لِکھیں۔

ا ک ا و ن	اکاون	۵۱	چھ پ پ ن	چھپّن	۵۶
ب ا و ن	باون	۵۲	س ت ا و ن	ستاون	۵۷
ت ر ے پ ن	ترپن	۵۳	اَ ٹھ ا و ن	اٹھاون	۵۸
چ و و ن	چوّن	۵۴	اُ ن س ٹھ	اُنسٹھ	۵۹
پ چ پ ن	پچپن	۵۵	س ا ٹھ	ساٹھ	۶۰

قواعد سِیکھیں

۷۔ دِیے گئے جُملوں میں دُرست جگہوں پر قوسین کی علامت لگا کر جُملے دوبارہ اپنی کاپی میں لِکھیں۔

الف علّامہ محمد اقبال رَحمَۃُاللہِ عَلَیہ جو بعد میں حکیم الاُمّت، مصوّرِ پاکستان کہلائے بلا ناغہ قرآنِ پاک کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

ب چودھری عبدالغنی جو پُرانے محلّے میں ہمارے ہم سائے تھے آج کل وکالت کر رہے ہیں۔

ج سعدیہ جو میری کالج کی سہیلی ہے گورنمنٹ اسپتال میں بچّوں کی ڈاکٹر ہے۔

د قائدِاعظم رَحمَۃُاللہِ عَلَیہ جس کا مطلب بہت بڑا رہ نما ہے کراچی میں پیدا ہُوئے۔

جواب الف علّامہ محمد اقبال رَحمۃُاللہِ عَلَیہ (جو بعد میں حکیم الاُمّت، مصوّرِ پاکستان کہلائے) بلا ناغہ قرآنِ پاک کی تلاوت کِیا کرتے تھے۔

ب چودھری عبدالغنی (جو پُرانے محلّے میں ہمارے ہم سائے تھے) آج کل وکالت کر رہے ہیں۔

ج سعدیہ (جو میری کالج کی سہیلی ہے) گورنمنٹ اسپتال میں بچّوں کی ڈاکٹر ہے۔

د قائدِاعظم رَحمۃُاللہِ عَلَیہ (جس کا مطلب بہت بڑا رہ نما ہے) کراچی میں پیدا ہُوئے۔

۸۔ دِیے گئے جُملوں کو پڑھیں اور جان دار اور بے جان مذکّر و مؤنّث کو الگ کر کے کاپی میں لِکھیں۔

الف بَیل ایک مُفید جانور ہے۔
ب عالیہ ایک نیک صِفت لڑکی ہے۔
ج میرے دانت میں درد ہے۔
د سگریٹ نوشی اچّھی عادت نہیں ہے۔
ہ یہ سڑک سیدھی میرے گھر کو جاتی ہے۔

جان دار اور بے جان مذکّر	بیل	دانت	سگریٹ
جان دار اور بے جان مؤنّث	عالیہ	سڑک	

۹۔ دائیں سے بائیں کی جانِب گِنتے ہُوئے جُملے مکمل کریں۔

الف دِکھائے گئے پھولوں میں ..... دسواں ..... پُھول پیلے رنگ کا ہے۔

ب دِکھائے گئے کبوتروں میں ..... چھٹے ..... کبوتر کا رنگ سفید ہے۔

ج دِکھائے گئے ڈبّوں میں ..... پندرھواں ..... ڈبّا کُھلا ہوا ہے۔

د دِکھائے گئے غُباروں میں ..... بارھواں ..... غُبارہ اُونچا ہے۔

لکھیں

۱۰۔ اپنے دِن بھر کی سرگرمیوں کا روزنامچہ کاپی میں لکھیں۔

جواب میرا نام برھان احمد ہے اور میں چوتھی جماعت میں پڑھتا ہوں۔ آج سوموار کا دن ہے اور میں نے اپنے اسکول جانے کی تیاری کی۔ پورے وقت پر اسکول پہنچا جہاں میرے بہت سے دوست پہلے سے موجود تھے۔ مجھے اُنھیں دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ تھوڑی دیر میں اسکول کی اسمبلی ہوئی جس میں قاری صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت کی اور نہم جماعت کے طالب علم نے نعت شریف پڑھی۔ اسمبلی کے بعد ہم سب اپنی اپنی جماعتوں میں چلے گئے۔ اُستاد صاحب نے ہمیں انگریزی اور سائنس کا مضمون پڑھایا۔ اسی طرح دوسرے اُستاد صاحب سے ہم نے مطالعہ پاکستان اور اسلامیات پڑھی کہ تفریح کی گھنٹی بج گئی۔ ہم سب بچے کھیل کے میدان میں پہنچے اور کھایا پیا اور مختلف کھیل کھیلے۔ تفریح ختم ہونے کی گھنٹی بجتے ہی ہم دوبارہ جماعت میں پہنچے اور مزید مضامین پڑھے۔ اسی طرح ہماری چھٹی کا وقت ہو گیا اور گھنٹی بجتے ہی ہم نے گھر کی راہ لی۔ گھر پہنچ کر کپڑے بدلے اور کھانا کھایا۔ اس کے بعد ہم ٹیوشن پڑھنے چلے گئے۔ ٹیوشن سے واپسی تک شام ہو چکی تھی۔ شام کو گھر پہنچ کر تھوڑی دیر ٹیلی وژن دیکھا اور کھانا کھایا۔ تھوڑی دیر بہن بھائیوں سے باتیں کرنے کے بعد سب اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے۔ کمرے میں پہنچ کر میں نے آج کا روزنامچہ لکھا اور سونے کے لیے لیٹ گیا۔

۱۱۔ آپ اپنی صفائی کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟ ایک پیراگراف میں کاپی میں لکھیں۔

جواب صحت مند رہنے کے لیے صاف ستھرا ماحول ضروری ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی صفائی کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ میں ہر روز نہا کر اسکول جاتا ہوں۔ میں اپنے دانت، جسم اور بالوں کی صفائی کا خاص خیال رکھتا ہوں۔ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوتا ہوں۔ میں اپنی ذاتی صفائی کے علاوہ اِردگرد کی صفائی کا بھی خیال رکھتا ہوں۔ میں کوڑا ہمیشہ کوڑے دان میں ڈالتا ہوں۔ اپنی استعمال کی تمام چیزوں کو استعمال کرنے کے بعد اُن کی متعلقہ جگہ پر رکھتا ہوں۔

سبق ۱۱

یہ وطن تمھارا ہے (نظم)

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف شاعر اِس نظم میں کِس سے مخاطِب ہے؟

جواب شاعر اس نظم میں پیارے وطن پاکستان میں رہنے والوں سے مخاطب ہے۔

ب شاعر نے نظم میں عُنوان اور داستاں کِس کو کہا ہے؟

جواب شاعر نے اپنے آپ کو اور ہمارے بزرگ لوگوں کو عنوان کہا ہے اور داستاں قوم کے جوان لوگوں کو کہا ہے۔

ج ''نظم و ضبط کو اپنا میرِ کارواں جانو'' سے کیا مُراد ہے؟

جواب جو لوگ نظم و ضبط سے اپنی زندگی گزارتے ہیں وہ ہمیشہ کامیاب رہتے ہیں اس لیے شاعر نے کہا ہے کہ زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے صرف نظم و ضبط کو ہی اپنا راہ نما اور راہ بر جانو۔

د اِس نظم میں قُدرت کی کِن نشانیوں کا ذکر کِیا گیا ہے؟

جواب اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی بے شمار نشانیوں کا ذکر کیا گیا ہے جن میں چمن اور چمن کے پھول، چمکنے والا آفتاب، سمندر، بلند فضائیں اور کہکشاں وغیرہ شامل ہیں۔

۲۔ دُرست لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

الف اِس زمیں کا ہر ذرّہ ___آفتاب___ تم سے ہے

ب اِس زمیں کی مٹّی میں ___خُون___ ہے شہیدوں کا

ج میرِ کارواں ہم تھے رُوحِ ___کارواں___ تُم ہو

د دیکھنا گنوانا مت، دولت ___یقیں___ لوگو

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنا کر کاپی میں لکھیں۔

الفاظ	پاسباں	چمن	آفتاب	محنت	مٹّی	نِظام
نئے الفاظ	نماز	ناراض	بادل	ترجمان	یقین	مملکت

۷۔ نیچے دی گئی لفظی گِنتی کے سامنے اُردُو ہندسی گِنتی اپنی کاپی میں لِکھیں۔

اِکسٹھ	٦١	چونّسٹھ	٦٤	سڑسٹھ	٦٧
باسٹھ	٦٢	پینّسٹھ	٦٥	اَڑسٹھ	٦٨
تریسٹھ	٦٣	چھیاسٹھ	٦٦	اُنہتّر	٦٩
		ستّر	٧٠		

قواعد سِیکھیں

۸۔ دِیے گئے جمع کے واحد اور واحد کی جمع لِکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
سدا	سدائیں	خوش بو	خوش بوئیں	رِدا	رِدائیں
دُنیا	دُنیائیں	ہوا	ہوائیں	قبا	قبائیں

۹۔ دِیے گئے الفاظ کی مدد سے جُملے بناکر معانی میں فرق واضح کریں اور کاپی میں لکھیں۔

اَحد | اُحد | اَڑنا | اُڑنا | بَری | بُری | بَونا | بُونا

الفاظ	جملے
اَحد	اللہ تعالیٰ کی ذات اَحد اور بے مثال ہے۔
اُحد	اُحد پہاڑ مدینہ منورہ میں واقع ہے۔
اَڑنا	ماجد بہت ضدی ہے، بات بات پر اَڑ جاتا ہے۔
اُڑنا	عقاب اُونچی فضاؤں میں اُڑتا ہے۔
بَری	عدالت نے عمر کو باعزت بَری کردیا۔
بُری	جھوٹ بولنا بُری عادت ہے۔
بَونا	خریف کے موسم کی فصلیں بَوئی جا رہی ہیں۔
بُونا	میں نے کل ایک بونا آدمی دیکھا۔

لکھیں

۱۰۔ دِیے گئے اشعار کو نثر کی صُورت میں کاپی میں لکھیں۔

دیکھنا گنوّانا مت، دولتِ یقیں لوگو
یہ وطن امانت ہے اور تُم امیں لوگو

میرِ کارواں ہم تھے، روحِ کارواں تُم ہو
ہم تو صرف عُنواں تھے، اصل داستاں تُم ہو

جواب اے لوگو! یقین کی دولت مت گنوانا کیوں کہ تم اس وطن کے امین ہو اور یہ وطن تمھارے پاس آنے والی نسلوں کی امانت ہے۔ ہم اس ملک کے میر کاروان تھے جب کہ تم اس کاروان کی روح ہو۔ ہم تو صرف اس ملک کے عنوان تھے جب کہ اس ملک کی اصل داستان یا کہانی تو تم ہو۔

۱۱۔ ''مُلکی ترقّی میں نوجوانوں کا کردار'' کے موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ کاپی میں لکھیں۔

علی: السلام علیکم!

احمد: وعلیکم السلام کیا حال ہیں؟

علی: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے میں ٹھیک ہوں۔

احمد: کیا آپ جانتے ہو کہ اگلے ہفتے اسکول میں تقریری مقابلہ ہے؟

علی: جی جانتا ہوں اور موضوع ملا ہے، ملکی ترقّی میں نوجوانوں کا کردار۔

احمد: یہ بات تو سچ ہے کہ نوجوان کسی قوم کا حقیقی سرمایہ ہوتے ہیں۔

علی: بالکل آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ ہمارے قائداعظم محمد علی جناح رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے نوجوانوں کو قوم کا مستقبل قرار دیا اور انھیں کام، کام اور بس کام کرنے کا درس دیا۔

احمد: جی اور علّامہ اقبال رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی شاعری کا بھی زیادہ تر موضوع ملکی نوجوان ہی رہا۔ وہ جوانوں کو شاھین سے تشبیہ دیتے تھے۔

علی: لیکن آج کل کے نوجوانوں کا زیادہ تر وقت سوشل میڈیا پر گزرتا ہے۔

احمد: یہ بات قابلِ افسوس ہے۔ ہمارے نوجوانوں کو اپنا وقت سوشل میڈیا پر ضائع کرنے کے بجائے اپنا کیریر بنانے اور ملکی ترقّی میں حصہ لینے میں صرف کرنا چاہیے۔

علی: جی دوست آپ ٹھیک کہ رہے ہیں۔ اگر نوجوان اپنا وقت ضائع نہ کریں اور اپنے وقت کو مثبت کاموں میں گزاریں تو وہ وقت دور نہیں جب ہم اپنے ملک کو ترقّی یافتہ ممالک میں لاکھڑا کریں گے۔

احمد: انشاء اللہ۔

علی: اچھا احمد اب اجازت دو میں بھی تقریری مقابلے میں حصہ لے رہا ہوں اور مجھے اس کی تیاری کرنی ہے۔

احمد: ٹھیک ہے دوست اللہ حافظ۔

سبق ۱۲

حکایاتِ شیخ سعدی شیرازی رَحمَۃُاللہِ عَلَیہ

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف شیخ سعدی رَحمَۃُاللہِ عَلَیہ کے والد اور والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب شیخ سعدی رَحمَۃُاللہِ عَلَیہ کے والد کا نام شیخ عبداللہ شیرازی اور والدہ کا نام فاطمہ تھا۔

ب حکیم کے پاس کوئی بھی علاج کروانے کیوں نہ آیا؟

جواب حکیم کے پاس کوئی علاج کروانے اس لیے نہ گیا کہ اُس کے علاقے کے رہنے والے اُس وقت تک کھانا نہ کھاتے جب تک اُنھیں زیادہ بھوک نہ لگتی اور جب کھانا کھاتے تو اس طرح کہ جب تھوڑی بھوک باقی ہوتی تو کھانا چھوڑ دیتے تھے۔ اس وجہ سے وہاں کے لوگ بیمار نہیں ہوتے تھے۔

ج نوجوان نے شیخ سعدی رَحمَۃُاللہِ عَلَیہ کے تعجّب پر کیا جواب دیا؟

جواب شیخ سعدی رَحمَۃُاللہِ عَلَیہ کے تعجّب پر نوجوان نے کہا: ''میرے بزرگ! بکری کو اس کی رسی میرے پیچھے نہیں لائی بل کہ احسان کا پھندا اِس کے گلے میں پڑا ہُوا ہے جو اس کو کہیں بھاگنے نہیں دیتا۔ آپ کو معلوم نہیں کہ یہ روزانہ میرے ہاتھ سے جَو اور سبز چارا کھاتی ہے۔ اس لیے یہ میرے پیچھے پیچھے آ رہی ہے۔''

د آدمی نے خواب میں کیا دیکھا؟

جواب ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ محشر کا میدان ہے۔ زمین تانبے کی طرح گرم ہے اور گرمی کی شِدّت کی وجہ سے ہر طرف چیخ پُکار ہو رہی ہے لیکن ایک آدمی جنّتیوں کا لباس پہنے سائے میں خُوش وخرّم کھڑا ہے۔

اُس سے پوچھا گیا، ''اے خُوش بخت! تُجھے یہ مرتبہ کیسے مِلا؟ اِس نے جواب دیا، ''میرے گھر کے دروازے پر ایک انگُوروں کی بیل تھی، ایک دِن دُھوپ اور گرمی سے نڈھال ایک آدمی کو میں نے اس بیل کے سائے میں سُلایا اور اس نے خُوش ہو کر میرے حق میں دُعا کی۔ آج یہ سایہ اور جنّتی لباس مجھے اُسی صِلے میں عطا ہُوا ہے۔''

ہ محشر کے دن خُوش بخت آدمی کو جنّتی لباس کِس نیکی کے بدلے میں مِلا؟

جواب خوش بخت آدمی نے دھوپ اور گرمی سے نڈھال ایک آدمی کو انگوروں کی بیل کے سائے میں رکھا جس پر خوش ہو کر دھوپ سے نڈھال شخص نے دُعا کی اور خوش بخت آدمی کو جنتی لباس ملا۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (×) کا نِشان لگائیں۔

الف	شیخ سعدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا تعلّق ایک دِین دار گھرانے سے تھا۔	✓
ب	شیخ سعدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے صِرف "گُلستان" کے نام سے کتاب لِکھی۔	×
ج	حکیم کُچھ دن عرب میں رہا۔	✓
د	عرب کے لوگ زیادہ بُھوک لگنے پر کھانا کھاتے تھے۔	✓
ہ	نوجوان نے بکری کی رسّی نہ کھولی۔	×
و	بکری کے گلے میں احسان کا پھندا تھا۔	✓

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کے معانی لُغت سے تلاش کرکے ان الفاظ کی مدد سے جُملے بنا کر کاپی میں لِکھیں۔

نِڈھال — صِلہ — اِختیار — عادات — واقِف — اَخلاق — مقرّر

الفاظ	معانی	جملے
نڈھال	سست، کمزور	بخار کی شدّت سے امجد نڈھال بستر پر پڑا ہے۔
صلہ	بدلہ	دوسروں کے ساتھ نیکی کا صلہ ہمیشہ اچھا ہی ملتا ہے۔
اختیار	مرضی پر منحصر ہونا	اللہ تعالیٰ کے اختیار میں زمین و آسمان کی بادشاہت ہے۔
عادات	خصلت	ہمیں ہمیشہ اچھی عادات اختیار کرنی چاہییں۔
واقف	جاننے والا	عوامی حکومت عوام کے مسائل سے واقف ہوتی ہے۔
اخلاق	اچھی عادتیں	ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ اعلیٰ اخلاق کا نمونہ ہے۔
مقرّر	ٹھہرایا ہوا	میرے چچا جان لاہور میں نائب تحصیل دار مقرّر ہوئے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے الفاظ میں سے مُترادف اور مُتضاد الفاظ کے جوڑے بنا کر کاپی میں لکھیں۔

بہادری	سہل	لبریز	یقین	ناکام	بُزدلی	کامیاب	آسان
اعتماد	سرشار	توحید	اَمن	شِرک	اِنسان	جنگ	بشر

الفاظ	متضاد	الفاظ	مترادف
بہادری	بزدلی	سہل	آسان
ناکام	کام یاب	یقین	اعتماد
امن	جنگ	لبریز	سرشار
توحید	شرک	انسان	بشر

۸۔ درج ذیل جملوں میں اِسمِ صِفت کے گرد دائرہ لگائیں۔

عثمان ایک ذہین بچّہ ہے۔

مَسجِد کا صحن کُھلا ہے۔

ہمارا گھر بہُت خُوب صُورت ہے۔

میری جماعت کا کمرا صاف سُتھرا ہے۔

میرے اَساتذہ قابِل ہیں۔

۹۔ دیے گئے الفاظ بائی ترتیب سے لکھ کر ان کے معانی لغت میں سے تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

ارحم	اَڑیل	اَغلب	تعطِیل	ٹیبلیٹ	چاہت
سَطوت	سطُور	غفلت	گورنر	نفیس	ہجر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ارحم	بہت رحم کرنے والا	سَطوت	رعب، دبدبہ
اَڑیل	جو اپنی ضد پر اڑ جائے	سطُور	سطریں، لکیریں
اَغلب	بہت زیادہ غالب	غفلت	لاپرواہی
تعطِیل	چھٹی کا دن	گورنر	کسی مُلک یا صوبے کا حاکم
ٹیبلیٹ	دوا (بیماری میں کھانے والی گولی)	نفیس	عمدہ، اچّھا
چاہت	محبت، خواہش	ہجر	جُدائی

لِکھیں

۱۰۔ سبق میں سے اپنی پسنّدیدہ حکایت کو کہانی کی صُورت میں کاپی میں لِکھیں۔

جواب شیخ سعدی کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں کہیں جا رہا تھا۔میں نے راستے میں ایک نوجوان کو دیکھا جو ایک بکری کی رسّی پکڑے جا رہا تھا اور بکری بھی اُس کے پیچھے پیچھے بھاگ رہی تھی۔ وہ نوجوان جدھر جاتا بکری بھی اُس طرف ہو جاتی۔ میں نے نوجوان سے کہا تم نے اس بکری کو رسّی سے باندھا ہوا ہے اس لیے یہ بکری تمھارے اشاروں پر چل رہی ہے۔ یہ سنتے ہی نوجوان نے بکری کی رسّی کھول دی۔ بکری پھر بھی نوجوان کے پیچھے پیچھے چلتی رہی۔نوجوان نے کہا یہ رسّی کی وجہ سے میرے پیچھے نہیں چل رہی بلکہ جو میں اسے روزانہ چارا کھلاتا ہوں یہ اُس کی احسان مند ہے اور یہ احسان کا پھندا اُس کے گلے میں پڑا ہے جو اسے اِدھر اُدھر جانے نہیں دیتا۔

نتیجہ: احسان سے دوسروں کے دلوں پر حکومت کی جا سکتی ہے۔

۱۱۔ اپنے پرنسپل صاحب کے نام درخواست کاپی میں لِکھیں جس میں سالانہ بزمِ اَدب کا پروگرام اسکول میں مُنعقد کروانے کی اجازت حاصل کریں۔

بخدمت جناب پرنسپل صاحب،گورنمنٹ ہائی اسکول، لاہور۔

عنوان: بزمِ ادب پروگرام منعقد کروانے کی اجازت حاصل کرنے کی درخواست

جنابِ عالی/عالیہ!

گزارش ہے کہ پچھلے دو سال سے ہمارے اسکول میں بزمِ ادب کا پروگرام منعقد نہیں ہو رہا۔ ہم طالب علم چاہتے ہیں کہ اس سال ہمارے اسکول میں یہ تقریب منعقد ہو۔ اس لیے مہربانی فرما کر بزمِ ادب پروگرام منعقد کرنے کی اجازت دے دیں۔

عین نوازش ہو گی۔

العارض

آپ کا/کی تابع فرمان

حسن رضا

۷/ اپریل/ ۲۰۲۲ء

جائزہ ۳

زبان شناسی

۵۔ دِیے گئے سابقوں کی مدد سے تین تین نئے الفاظ بنا کر کاپی میں لکھیں۔

آن | بے | بلند | پاک | تنگ | تیز

الفاظ	سابقوں سے بننے والے الفاظ
آن	آن بان، آن پہنچنا، آن جانا
بے	بے وفا، بے شرم، بے عزت
بلند	بلند مقام، بلند خیال، بلند مرتبہ
پاک	پاک دامن، پاک ساز، پاک وطن
تنگ	تنگ دل، تنگ نظر، تنگ دست
تیز	تیز مزاج، تیز رو، تیز دماغ

۶۔ دِیے گئے جملوں میں سے خط کشیدہ الفاظ کے مُترادف لِکھ کر جُملے دوبارہ کاپی میں لِکھیں۔

اس تالے کی چابی کہاں ہے؟

ہمیں کسی کے لیے بھی دل میں بغض نہیں رکھنا چاہیے۔

ہمیں ظالم کے جبر کے خلاف آواز اُٹھانی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے جھنڈے کو ہمیشہ بُلند رکھے!

اس تالے کی کنجی کہاں ہے؟

ہمیں کسی کے لیے بھی دل میں دشمنی نہیں رکھنی چاہیے۔

ہمیں ظالم کے ظلم کے خلاف آواز اُٹھانی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے عَلَم کو ہمیشہ بلند رکھے۔

لِکھنا

۷۔ اپنے دوست کے نام خط کاپی میں لکھیں جس میں اُسے دُوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی ترغیب دیں۔

از لاہور

7/4/2022

پیارے دوست سعد!

السلام علیکم! پیارے دوست اُمید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ مجھے آپ کی والدہ نے بتایا تھا کہ آپ اپنے چھوٹے بہن بھائیوں سے جھگڑتے ہو جو کہ یقیناً برا عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے بھی اپنے سے چھوٹوں کے ساتھ پیار و محبت سے رہنے کی تلقین کی ہے۔ اس کے علاوہ دوسروں سے بھی اچھا سلوک کرنے کے لیے کہا ہے جیسا کہ آپ جانتے ہو کہ دوسروں سے اچھا سلوک کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑا اجر ہے۔ اس لیے میرے دوست میری اس نصیحت پر عمل کرنا اور دوسروں کے ساتھ ہمیشہ اچھا سلوک کرنا اور چھوٹے بہن بھائیوں کے ساتھ محبت سے پیش آنا۔ میری طرف سے اپنی والدہ کی خدمت میں سلام عرض کرنا۔

والسلام

آپ کا دوست

برھان احمد

تاریخ

8/4/2022

۸۔ ’’وطن سے محبّت‘‘ کے موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ کاپی میں لکھیں۔

حسن: السلام علیکم!

احمد: وعلیکم السلام کیا حال ہے؟

حسن: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے میں ٹھیک ہوں۔

احمد: کل ۱۴/اگست ہے اب تک کیا تیاریاں کی ہیں؟

حسن: وطن سے محبت کا تقاضا ہے کہ جشن آزادی کو دھوم دھام سے منایا جائے۔

احمد: اس دن کو صرف دھوم دھام سے منانا ہی کافی نہیں بلکہ اس دن کا مقصد اپنے وطن کے لیے دی جانے والی بزرگوں کی قربانیوں کو یاد کرنا ہے اور عہد کرنا ہے کہ ملکی حفاظت کے لیے اپنی جان بھی قربان کریں گے۔

حسن: احمد آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ جشن آزادی کی تیاریوں کے دوران میں، میں بھی اپنے وطن سے عہد کروں گا کہ ملکی محبت میں ملک کی حفاظت کے لیے اپنی جان دینے سے بھی دریغ نہ کروں۔

احمد: میں چلتا ہوں مجھے بھی گھر کو سجانا ہے۔

حسن: ٹھیک ہے اللہ حافظ۔

سبق ۱۳

ایک پہاڑ اور گِلہری (نظم)

مشق

ا۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف پہاڑ نے گلہری سے کیا کہا؟

جواب پہاڑ نے گلہری سے کہا کہ تم میں اگر تھوڑی سی شرم موجود ہے تو جا کے ڈوب مرو۔تو ذرا سی چیز ہے اور اپنے اوپر کتنا غرور کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ تجھ جیسی بے عقل اور بے شعور اپنے آپ کو بڑی عقل مند سمجھتی ہے۔

ب گلہری نے پہاڑ کی بات کا کیا جواب دیا؟

جواب گلہری نے پہاڑ کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ اے پہاڑ تو اپنا منہ سنبھال اور یہ جو تیرے دل میں کچی باتیں ہیں کہ میں ذرا سی چیز ہوں ان کو دل سے نکال دے۔ اگر جو میں تیری طرح بڑی نہیں تو تُو بھی تو میری طرح چھوٹا نہیں ہے۔

ج گلہری نے پہاڑ کو حکمت کی کون سی بات بتائی؟

جواب گلہری نے پہاڑ کو حکمت کی بات بتاتے ہوئے کہا کہ دُنیا کی بنی ہر چیز میں خدا کی قدرت ہے۔کوئی چھوٹا ہے یا بڑا سب میں اللہ تعالیٰ کی ہی حکمت پوشیدہ ہے۔

د پہاڑ اور گلہری میں کون کون سی خُوبیاں تھیں؟

جواب پہاڑ کی بلندی ہی اُس کی بڑی خوبی ہے جس کی وجہ سے اُسے ہر چیز چھوٹی نظر آتی ہے اور گلہری کی چھوٹی جسامت اُس کی بڑی خوبی ہے کہ وہ ہر جگہ اُچھلتی پھرتی ہے اور اپنی خوراک حاصل کرتی ہے۔

ہ اس نظم سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب اس نظم سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ کسی کو بھی حقیر نہیں جاننا چاہیے۔ دُنیا میں اللہ تعالیٰ نے کوئی بھی چیز بے کار پیدا نہیں کی ہے۔

۴۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں اور مصرعے مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
تجھے ہو شرم، تو پانی	خُدا کی قُدرت ہے
خُدا کی شان ہے	مُنھ سنبھال ذرا
قدم اُٹھانے کی طاقت	میں جا کے ڈُوب مرے
ہر ایک چیز سے پیدا	نہیں ذرا تجھ میں
کہا یہ سُن کے گلہری	ناچِیز، چِیز بَن بیٹھیں

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کی مدد سے جُملے بنا کر کاپی میں لِکھیں۔

ٹہنی — نِکمّی — شرم — بِساط — قُدرت — حِکمت

الفاظ	جملے
ٹہنی	درخت کی ٹہنی پر چڑیا نے گھونسلا بنا رکھا ہے۔
نِکمّی	دنیا میں کوئی چیز بھی نِکمّی یا بے کار نہیں۔
شرم	ہمیں بڑوں سے شرم و لحاظ سے بات کرنی چاہیے۔
بِساط	میری کیا بساط کہ میں اپنے بڑوں کو جواب دوں۔
قُدرت	اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نظارے ہر طرف نظر آتے ہیں۔
حِکمت	اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں حکمت موجود ہوتی ہے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے جُملوں میں سے فعلِ امر اور فعلِ نہی کے جُملے الگ الگ کر کے کاپی میں لِکھیں۔

باقاعدہ نماز پڑھو۔ — دیوار پر مت لِکّھو۔ — تیز مت بھاگو۔

کُچھ دیر کے لیے آرام کرو۔	صوفے پر مت بیٹھو۔	وقت پر اسکول جاؤ۔
رات کو دیر تک نہ جاگو۔	مَسجِد جاؤ۔	محنت کرنے سے جی نہ چراؤ۔

فعلِ امر	باقاعدہ نماز پڑھو۔	وقت پر اسکول جاؤ۔	کُچھ دیر کے لیے آرام کرو۔	مَسجِد جاؤ۔
فعلِ نہی	دیوار پر مت لِکّھو۔	تیز مت بھاگو۔	رات کو دیر تک نہ جاگو۔	صوفے پر مت بیٹھو۔
	محنت کرنے سے جی نہ چراؤ۔			

۸۔ دِیے گئے لاحقوں سے تین تین با معنی الفاظ بنا کر کاپی میں لِکھیں۔

آور | افروز | بند | بردار | بوس | بین

لاحقے	با معنی الفاظ
آور	خواب آور، دل آور، زور آور
افروز	جہاں افروز، دل افروز، عالم افروز
بند	کمر بند، تہمبند، نظر بند
بردار	علم بردار، حاشیہ بردار، فرماں بردار
بوس	فلک بوس، زمین بوس، قدم بوس
بین	دور بین، خوردبین، باریک بین

لِکھیں

۹۔ ''علم بڑی دولت ہے'' کے موضوع پر دس سے پنّدرہ جُملوں پر مُشتمل مضمون کاپی میں لِکھیں۔

جواب علم کے معنی ہیں ''جاننا اور آگاہ ہونا''۔ یہ انسان کا وہ وصف ہے جو انسان کو دوسری مخلوقات سے الگ کرتا ہے۔ علم انسان کو اندھیرے کی وادیوں سے نکال کر روشنی کی دنیا میں داخل کرتا ہے۔ علم وہ واحد نور ہے جس سے گمراہی اور جہالت دور ہو جاتی ہے۔ علم ایک ایسا خزانہ ہے جس کو چوری کا بھی خوف نہیں ہوتا اور نہ یہ استعمال کرنے سے کم ہوتا ہے۔ علم کی بدولت ہی انسان نے چاند پر قدم رکھ دیا ہے۔ علم کی وجہ سے انسان نے اتنی ترقّی کر لی ہے کہ آج گھر بیٹھے ہم ٹیلی وژن پر دنیا کے دوسرے ممالک کے حالات سنتے اور دیکھتے ہیں۔ دنیا کی تمام ترقّی علم پر منحصّر ہے۔ علم ہی انسان میں ایسی صلاحیّتیں پیدا کرتا ہے جس کی بدولت وہ نیکی

اور بدی میں تمیز کر سکتا ہے۔علم ہی وہ ذریعہ ہے جس کی بدولت انسان دوسرے انسانوں پر سبقت لے جاتا ہے۔

۱۰۔ نظم ''پہاڑ اور گلہری'' کا مفہوم اپنے الفاظ میں کاپی میں لکھیں۔

جواب نظم پہاڑ اور گلہری کو شاعر ایک مکالماتی انداز میں پیش کرتا ہے جس میں شاعر کہتا ہے کہ پہاڑ کو اپنی اُونچائی پر بہت ناز ہے اور وہ ہر چھوٹی چیز کو حقیر سمجھتا ہے۔ پہاڑ گلہری کو کہتا ہے کہ اگر تجھ میں تھوڑی شرم موجود ہے تو جا کے ڈوب مر۔تو ذراسی چیز ہے اور پھر بھی اپنے آپ پر فخر اور غرور کر رہی ہے۔ بھلا تو کہا اور میں کہاں۔ اس پر گلہری نے پہاڑ کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے کہا، تو اپنا منھ سنبھال تجھے اور مجھے سب کو اللہ تعالیٰ نے ہی بنایا ہے۔تو اگر بڑا ہے تو اس کے علاوہ تجھ میں کیا خوبی ہے۔تو اپنی جگہ سے ہل بھی نہیں سکتا اگر تجھ میں اور کوئی بڑائی ہے تو یہ ذراسی چھالیہ ہی توڑ کر دکھادے تو کسی کو بھی حقیر مت جان کیوں کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ نے کوئی بھی چیز بے کار پیدا نہیں کی ہے۔ ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کی حکمت موجود ہے۔

سبق ۱۴

شہید کی جو موت ہے، وُہ قوم کی حیات ہے

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف میجر راجا عزیز بھٹی کب اور کہاں پیدا ہُوئے؟

جواب میجر راجا عزیز بھٹی ۱۶/ اگست ۱۹۲۸ءکو ہانگ کانگ میں پیدا ہُوئے۔

ب ۱۹۶۵ء کی جنگ میں میجر راجا عزیز بھٹی کہاں تعینات تھے؟

جواب ۱۹۶۵ء میں میجر راجا عزیز بھٹی لاہور کے قریب برکی سیکٹر میں اپنے فوجی دستوں کے ساتھ تعینات تھے۔

ج میجر راجا عزیز بھٹی نے دُشمنوں کا مقابلہ کیسے کیا؟

جواب میجر راجا عزیز بھٹی کی کمپنی کی دو پلاٹون بی آر بی نہر کے دُوسرے کنارے پر تھیں۔
میجر راجا عزیز بھٹی نے نہر کے اگلے کنارے پر تعینات پلاٹون کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کِیا۔ یہ وُہ وقت تھا جب دُشمن تابڑ توڑ حملے کر رہا تھا اور اُسے توپ خانے اور ٹینکوں کی بھرپُور مدد بھی حاصل تھی۔
میجر راجا عزیز بھٹی اور اُن کے جوانوں نے آہنی عزم کے ساتھ لڑائی جاری رکھی اور اپنی پوزیشن پر ڈٹے رہے۔
۹/ اور ۱۰/ ستمبر کی درمیانی شب کو دُشمن نے اس سیکٹر پر پُوری بٹالین سے حملہ کر دیا۔ میجر راجا عزیز بھٹی کو اس صُورتِ حال میں واپس نہر کے پہلے کنارے پر لوٹ آنے کا حکم دیا گیا۔ جب وہ لڑکر راستہ بناتے ہُوئے نہر کے کنارے پہنچے تو دُشمن اِس مقام پر قبضہ کر چکا تھا۔
میجر راجا عزیز بھٹی نے ایک انتہائی سخت حملہ کِیا اور دُشمن کو اُس علاقے سے باہر نکال دیا۔ پھر اس وقت تک دُشمن کے سامنے ڈٹ کر کھڑے رہے جب تک ان کے تمام جوان اور گاڑیاں نہر کے پہلے کنارے پر نہ پہنچ گئیں۔
میجر راجا عزیز بھٹی نے اپنے فوجی دستوں کو نئے سرے سے منظّم کِیا۔ دُشمن اپنے چھوٹے ہتھیاروں، ٹینکوں اور توپوں سے بے پناہ آگ اُگل رہا تھا مگر میجر راجا عزیز بھٹی نے نہ صرف اُس کے شدید دباؤ کا سامنا کِیا بل کہ دُشمن کے حملوں کا تابڑ توڑ جواب بھی دیا۔ میجر راجا عزیز بھٹی اور اُن کے ساتھی، دُشمن کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے رہے۔

د کمانڈر نے میجر راجا عزیز بھٹی سے کیا کہا؟

جواب میجر راجا عزیز بھٹی کے کمانڈر نے کہا! ”آپ کئی دِن سے لڑ رہے ہیں اور آپ نے ایک پَل بھی آرام نہیں کیا۔ اب کُچھ دیر آرام کر لیں۔“

ہ میجر راجا عزیز بھٹی نہر کے اُونّچے کنارے پر پہُنچے تو اُن کے ساتھیوں نے کیا کہا؟

جواب میجر راجا عزیز بھٹی اپنی جان کی پروا نہ کرتے ہُوئے نہر کے اُونّچے کنارے پر پہُنچ گئے۔ اُن کے ساتھی مجاہدوں نے اُن سے کہا کہ وہ اُونچی جگہ پر نہ ٹھہریں، وہاں حفاظت کا کوئی اِنتظام نہیں۔

۲۔ مناسب لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

الف میجر راجا عزیز بھٹی کے والدین ضلع ___گجرات___ میں رہائش پذیر ہوئے۔

ب ۶ ستمبر ___۱۹۶۵ء___ کو دُشمن نے پاکستان پر حملہ کر دیا۔

ج میجر راجا عزیز بھٹی لاہور کے قریب ___برکی___ سیکٹر پر فوجی دستوں کے ساتھ موجود تھے۔

د میجر راجا عزیز بھٹی اپنی جان کی پروا نہ کرتے ہوئے ___نہر___ کے اونچے کنارے پر پہنچ گئے۔

ہ میجر راجا عزیز بھٹی ___ٹینک___ کا گولہ لگنے سے شہید ہو گئے۔

و میجر راجا عزیز بھٹی شہید کو ___نشانِ حیدر___ کا اعزاز دیا گیا۔

لفظوں کا کھیل

۴۔ مثال کے مُطابِق لفظ کے آخری حرف سے نئے الفاظ بناتے ہوئے لفظوں کی زنّجیر مکمل کریں۔

انگور	رِم جِھم	مجبور	ران	نقصان	ناقص
رات	تاج	جہاز	زمین	نان	نادم
دریا	اجازت	تاجر	ریاست	تبادلہ	ہمیشہ

قواعد سیکھیں

٦۔ دِیے گئے جُملوں کو پڑھیں اور اِن جُملوں کے سامنے اِن کی دُرست تذکیر و تانیث لِکھیں۔

تعلیم	میں اِسکول میں تعلیم حاصل کرتا ہُوں۔	مذکر
دماغ	کمپیوٹر میں سی، پی، یو ایک دماغ کی طرح کام کرتا ہے۔	مذکر
فوجی	فوجی ملکی سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے۔	مذکر

نشانِ حیدر	نشانِ حیدر پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔	مذکر
سلامتی	ہمیں اپنے مُلک کی سلامتی کی دُعا کرنی چاہیے۔	مونث
حملہ	۱۹۶۵ء میں بھارت نے رات کی تاریکی میں پاکِستان پر حملہ کر دیا تھا۔	مذکر

لکھیں

۷۔ دِیے گئے مُحاورات کی مدد سے جُملے بنا کر کاپی میں لکھیں۔

نقشِ قدم پر چلنا | چہل پہل ہونا | چرچا ہونا | رنگ فَق ہونا | دنگ رہ جانا | آسمان سر پر اُٹھانا

محاورات	جملے
نقشِ قدم پر چلنا	ہمیں ہمیشہ اپنے بڑوں کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیے۔
چہل پہل ہونا	اتوار کو بازار میں خوب چہل پہل ہوتی ہے۔
چرچا ہونا	عادل کی ایمان داری کا ہر جانب چرچا ہے۔
رنگ فق ہونا	شیر کو اپنی طرف آتا دیکھ کر اس کا رنگ فق ہو گیا۔
دنگ رہ جانا	جادوگر نے ایسے ایسے کرتب دکھائے کہ ہم دنگ رہ گئے۔
آسمان سر پر اُٹھانا	اُستاد کے باہر جاتے ہی لڑکوں نے آسمان سر پر اُٹھا لیا۔

۸۔ دُرست عددی ترتیب کا استعمال کرتے ہُوئے گیارہ سے بیس تک گِنتی کاپی میں لکھیں۔

اعداد	عددی ترتیب		
گیارہ	گیارھواں	گیارھِویں	گیارھویں
بارہ	بارھواں	بارھِویں	بارھویں
تیرہ	تیرھواں	تیرھِویں	تیرھویں
چودہ	چودھواں	چودھِویں	چودھویں
پندرہ	پندرھواں	پندرھِویں	پندرھویں
سولہ	سولہواں	سولھِویں	سولھویں
سترہ	سترھواں	سترھِویں	سترھویں

اعداد	عددی ترتیب		
اَٹھارہ	اَٹھارھواں	اَٹھارھوِیں	اَٹھارھویں
انیس	اُنیسواں	انیسوِیں	انیسویں
بیس	بیسواں	بیسوِیں	بیسویں

۹۔ اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط انداز میں پیش کرتے ہوئے دُشمن سے میجر راجا عزیز بھٹی شہید کے آخری مقابلے کا احوال اپنے الفاظ میں کاپی میں لکھیں۔

جواب میجر راجا عزیز بھٹی دُشمن کی نقل و حرکت کا دُوربین سے مُشاہدہ کرنے کے لیے نہر کے اُونچے کنارے پر پہنچ گئے اور اپنے ساتھیوں کو ہدایات دیتے رہے۔ اُن کی ہدایت پر اُن کے ساتھی ٹھیک ٹھیک نشانوں پر گولہ باری کرتے ہُوئے دُشمنوں کو کافی نقصان پہنچاتے رہے۔ اُتنے میں دُشمن کے تین ٹینک آگے بڑھے جن میں سے دو ٹینکوں کو میجر عزیز بھٹی کے ساتھیوں نے تباہ کر دیا لیکن تیسرے ٹینک کا ایک گولہ میجر راجا عزیز بھٹی کو آن لگا، جس سے وہ موقع پر ہی شہِید ہو گئے۔ اُنھوں نے جان دے دی لیکن دُشمن کو اپنے پیارے وطن کی سرزمین پر قدم نہیں رکھنے دیا۔ عظیم دھرتی کے عظیم سپُوت نے ثابت کر دیا کہ شہِید کی مَوت قوم کی حیات ہوتی ہے۔

ہم بچّے ہیں پڑھنے والے (نظم)

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف پاکِستانی بچّے دُنیا بھر کا عِلم کیسے حاصل کرتے ہیں؟

جواب پاکستانی بچّے کمپیوٹر کی مدد سے دنیا بھر کا علم حاصل کرتے ہیں۔

ب پاکِستانی بچّے قوم کے رہ بر کیسے بن سکتے ہیں؟

جواب پاکستانی بچّے افسر بن کر قوم کے رہ بر بن سکتے ہیں۔

ج ''خار پہ چلنا سیکھ گئے ہم'' سے کیا مُراد ہے؟

جواب ہم نے پاکستان حاصل کرنے کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں کہ اب ہم کانٹوں پر چلنا بھی سیکھ گئے ہیں کیوں کہ ہم مشکلات سے نہیں گھبراتے۔ ہمارے رستے میں جتنی بھی مشکلات آئیں ہم اُن کو جھیل سکتے ہیں۔

د پاکِستانی بچّے کیا کیا کام کر سکتے ہیں؟

جواب پاکستانی بچّے علم حاصل کر کے افسر بن سکتے ہیں اور قوم کی راہ نمائی کر سکتے ہیں۔ دنیا کی معلومات حاصل کرنے کے لیے کمپیوٹر کی بھی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں اور اپنی راہ میں آنے والی تمام مشکلات کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔ پاکستانی بچّے اپنی محنت سے صحراؤں میں بھی پھول کھلا سکتے ہیں اور خلاؤں کو بھی تسخیر کر سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ یہ اپنی محنت سے دریاؤں کا بھی رُخ موڑ سکتے ہیں۔

۲۔ بے ترتیب حُروف کو جوڑ کر لفظ بنائیں اور خالی جگہ پُر کریں۔

الف دھرتی کے ہم ___چاند___ سِتارے — د ن ا چ

ب دیکھ ___کرشمہ___ کمپیوٹر کا — ک ر م ہ ش

ج خوابوں کی ___تعبیر___ ہے اپنی — ت ب ی ر ع

لفظوں کا کھیل

۵۔ مِثال کے مُطابِق لفظوں کا کھیل کھیلیں اور نیا لفظ بنائیں۔

مثال: ''شیر'' کے اُوپر سے تین نقطے ہٹائیں تو لفظ بنے گا ''سیر''

الف ''چار'' کے نیچے سے دو نقطے ہٹانے سے لفظ بنے گا '' جار ''

ب ''سجی'' کے نیچے دو نقطے اور لگانے سے لفظ بنے گا '' سچی ''

ج ''ٹال'' سے ''ط'' ہٹا کر نیچے ایک نقطہ لگانے سے لفظ بنے گا '' بال ''

د ''تقریب'' کے آخر سے ''ب'' ہٹا کر ''ر'' لگانے سے لفظ بنے گا '' تقریر ''

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے جُملوں میں سے اِسمِ خاص (معرفہ) اور اِسمِ عام (نکرہ) الگ الگ کر کے کاپی میں لِکھیں۔

جملے	اسم خاص	اسم عام
قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے۔	قرآن مجید، اللہ تعالیٰ	کتاب
ہارون سیال کوٹ کے ایک گاؤں میں رہتا تھا۔	ہارون، سیال کوٹ	گاؤں
پاکستان ایک زرخیز مُلک ہے۔	پاکستان	ملک
چنبیلی ہمارا قومی پُھول ہے۔	چنبیلی	پھول
لاہور ایک تاریخی شہر ہے۔	لاہور	شہر

۸۔ دِیے گئے الفاظ کی مدد سے جُملے بنا کر کاپی میں لکھ کر الفاظ کے معانی میں فرق واضح کریں۔

بَل	بِل	اَمّی	اُمّی	گَل	کُل

الفاظ	جملے
بَل	ہمیں دوسروں کے بَل پر کسی سے جھگڑا مول نہیں لینا چاہیے۔
بِل	چیونٹیاں بِل بنا کر رہتی ہیں۔
اَمّی	میری اَمّی جان کا نام شاہدہ نسرین ہے۔
اُمّی	میرے دادا جان اُمّی تھے یعنی وہ پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے۔
کَل	میں کَل ماموں جان کے گھر جاؤں گا۔
کُل	میرے پاس کُل دس کتابیں ہیں۔

لِکھیں

۹۔ نظم ''ہم بچّے ہیں پڑھنے والے'' کا مرکزی خیال کاپی میں لکھیں۔

جواب **مرکزی خیال**

شاعر پاکستان کے بچّوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہتا ہے کہ پاکستانی بچّے کسی سے کم نہیں ہیں وہ پڑھ لکھ کر افسر بنیں گے اور دوسروں کی راہ نمائی کریں گے۔ وہ دنیا جہان کی معلومات حاصل کرنے اور جدید دُنیا سے رابطے کے لیے کمپیوٹر کی تعلیم بھی حاصل کریں گے۔ وہ پڑھ لکھ کر اپنے خوابوں کی تعبیر حاصل کریں گے اور اپنی راہ میں آنے والی تمام مشکلات کا مقابلہ کرکے اپنی محنت اور لگن سے اپنے ملک کو ترقّی یافتہ ملکوں کی فہرست میں شامل کریں گے اور ملک کا نام بھی روشن کریں گے۔

۱۰۔ فرض کریں کہ آپ کے اِسکول میں بزمِ اَدب کی تقریب مُنعقد ہُوئی ہے۔ تقرِیب کا احوال ڈائری کی صورت میں تحریر کریں۔

جواب پچھلے ہفتے کے دن ہمارے اسکول میں بزمِ ادب کی تقریب منعقد ہوئی تھی۔ وہ دن میرے لیے یادگار دن تھا۔ بزمِ ادب کی تیاریاں پچھلے کئی دنوں سے ہی اسکول میں چل رہی تھیں تمام بچے جوش وخروش سے تقاریر اور مباحثوں میں حصّہ لینے کی تیاریاں کر

رہے تھے۔

ہفتے کے دن میں مقرّرہ وقت پر اسکول پہنچا تو دیکھا بزمِ ادب کے لیے کھیلوں کے میدان کا انتخاب کیا گیا تھا اور اسکول کو مختلف قسم کی جھنڈیوں سے سجا دیا گیا تھا۔ بزمِ ادب میں حصہ لینے والوں کے لیے ایک اسٹیج بھی بنایا گیا تھا۔ اسکول کے تمام طالب علم کھیل کے میدان میں اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھے تھے،میں بھی اپنی نشست پر جا بیٹھا۔پرنسپل صاحب اس تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ مقّررہ وقت پر تقریب کا آغاز ہوا۔نہم جماعت کے طالب علم نے تلاوتِ قرآن پاک کی اور دہم جماعت کے طالب علم نے نعت شریف پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ اس کے بعد تقاریر اور نعتوں کے مقابلے ہوئے۔ نعتوں کے مقابلے میں ہماری جماعت نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔آخر میں پرنسپل صاحب نے تقریر میں کہا کہ آئندہ بھی ایسی تقریبات اسکول میں منعقد ہوتی رہیں گی۔ پرنسپل صاحب نے بزمِ ادب میں حصہ لینے والے بچّوں کو شاباش دی۔

شام ڈھلے تقریب کا اختتام ہوا اور سب نے گھر کی راہ لی۔ گھر آکر ضروری کام مکمل کرنے کے بعد سونے سے پہلے میں نے اپنی ڈائری لکھی۔

۱۱۔ پڑھنے لکھنے کے فوائد کے بارے میں دس جُملوں پر مشتمل ایک پیراگراف اپنی کاپی میں لکھیں۔

جواب تعلیم حاصل کرنا ہرمسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔ انسان اور حیوان میں فرق صرف علم کی بدولت ہی ہے۔تعلیم ہی قوموں کی ترقّی اور زوال کی وجہ بنتی ہے۔تعلیم کا مطلب صرف ڈگری حاصل کرنا ہی نہیں بلکہ اس کے ساتھ تہذیب بھی سیکھنا ہے۔تعلیم انسان کے کردار کو سنوارتی ہے۔ دنیا کی ہر چیز بانٹنے سے گھٹتی ہے لیکن علم وہ چیز ہے اس کو جتنا بانٹیں یہ اُتنا ہی بڑھتا ہے۔تعلیم کی وجہ سے ہی انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا گیا ہے۔موجودہ دور کمپیوٹر اور ایٹمی ترقّی کا دور ہے۔جس کے لیے جدید علوم کا حاصل کرنا بے حد ضروری ہے اور مختلف جدید علوم حاصل کرنا آج کے دور کا تقاضا بھی ہے۔ جدید علوم کے ساتھ دینی تعلیم کی بھی اپنی اہمیت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انسان کو انسانیت سے دوستی کرنے کے لیے اخلاقی تعلیم بھی حاصل کرنا بے حد ضروری ہے،اسی تعلیم کی وجہ سے انسان میں عبادت، محبت، اخلاص ایثار، خدمت خلق اور وفاداری جیسے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

سبق ۱۶

اِمدادِ باہمی

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف دِینِ اِسلام کیسا معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے؟

جواب دِینِ اِسلام چاہتا ہے کہ ایک ایسا خُوش حال مُعاشرہ قائم ہو جس کے لوگ نہ صرف ایک دُوسرے کے حالات سے باخبر ہوں بل کہ وُہ ایک دُوسرے کی مدد کے لیے بھی ہر وقت تیّار ہوں۔

ب انصارِ مدینہ نے اپنے مہاجر بھائیوں کے ساتھ کیسا سلُوک کِیا؟

جواب مدینہ میں رہنے والے انصار نے مہاجرینِ مکّہ سے جو بہترین برتاؤ کیا اُس کی مثال دُنیا کی تاریخ میں کہیں نہیں ملتی۔ انصارِ مدینہ نے اُس نئے رِشتے کو خُون کے رِشتے سے بھی بڑھ کر نبھایا۔ اُنھوں نے اپنے بھائیوں کو اپنے گھروں اور باغات میں سے آدھا حصّہ دیا۔ وہ خود مُشکل کا شکار رہے لیکن اپنے مہاجر بھائیوں کے لیے اُنھوں نے آسانی پیدا کی۔

ج کِن چیزوں نے مدینہ کی ریاست کو جنّت کا نمونہ بنا دیا؟

جواب ایک دُوسرے کی مدد کے اِحساس اور ہمدردی کے جذبے نے مدِینہ کی اِس چھوٹی سی ریاست کو جنّت کا نمونہ بنا دیا۔

د ۸/ اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلے میں لوگوں نے اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کیسے کی؟

جواب ۸/ اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلے میں ہزاروں لوگ زخمی ہوئے۔ اِن زخمیوں کو فوری مدد کی ضرورت تھی۔ اس کے علاوہ بے گھر ہوئے افراد کے لیے خوراک اور رہائش کا اِنتظام بھی بے حد ضروری تھا۔ اس موقع پر ساری پاکستانی قوم اپنے آفت زدہ بھائیوں کی مدد کے لیے اُٹھ کھڑی ہُوئی۔ مُلک بھر سے خوراک، گرم کپڑے، لحاف، کمبل اور ضرورت کی اشیا کے ٹرک بھر بھر کر متاثرہ بھائیوں کے لیے بھیجے گئے۔ یہ ایک اِسلامی مُلک میں بھائی چارے اور امدادِ باہمی کی بہترین مثال تھی۔

ہ جو لوگ دُوسروں کے بارے میں نہیں سوچتے اُن کی دُنیا اور آخرت کی زندگی کیسی ہوگی؟

جواب جو لوگ صرف اپنے بارے میں سوچتے ہیں اور اپنے اِردگرد کے لوگوں کے حالات سے بے خبر رہتے ہیں وہ اِس دُنیا میں بھی ناکام ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی۔ بے شک آخرت کی ناکامی تو سب سے بڑی ناکامی ہے۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (×) کا نِشان لگائیں۔

الف	مُشکل وقت میں ایک دُوسرے کے کام آنے کے عمل کو اِمدادِ باہمی کہتے ہیں۔	✓
ب	ہمیں بے کسوں اور بے سہارا افراد کا سہارا بننا چاہیے۔	✓
ج	۲۰۰۵ کے زلزلے میں ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے۔	✓
د	۲۰۰۵ء میں پاکِستان میں سیلاب آیا تھا۔	×
ہ	اکتوبر ۲۰۰۸ کے زلزلے میں ساری پاکِستانی قوم اپنے آفت زدہ بھائیوں کی مدد کے لیے اُٹھ کھڑی ہوئی۔	×

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ پر نقطے لگا کر جُملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

احتلاف | تعارف | اصحاب | توارں | مخلف | خاموسی | مدان

الفاظ	جملے
اختلاف	اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن ہے۔
تعارف	جماعت میں اُستانی صاحبہ نے اپنا تعارف کروایا۔
اصحاب	اصحابِ کہف کے واقعے کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے۔
توازن	ہمیں زندگی میں ہمیشہ توازن سے کام لینا چاہیے۔
مختلف	کسی بھی معاملے میں مختلف لوگ ہمیشہ مختلف رائے رکھتے ہیں۔
خاموشی	خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔
میدان	ہمارے اسکول کے کھیل کے میدان میں کرکٹ کا میچ ہو رہا تھا۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے ہوئے جُملوں میں دُرست حُروفِ جار لکھ کر جُملے مکمل کریں۔

الف: چوکی دار نے سر ___پر___ ٹوپی پہنی ہوئی ہے۔
ب: بِلّی میز کے ___اُوپر___ ہے۔

ج: جُوتے پلنگ کے ___نیچے___ ہیں۔
د: جگ ___میں___ پانی ہے۔

ہ: یہ سڑک میرے گھر ___تک___ جاتی ہے۔
ہ: میرے ماموں لاہور ___میں___ رہتے ہیں۔

۸۔ زمانے کے لحاظ سے فعلِ حال، فعلِ ماضی اور فعلِ مستقبل کے کوئی سے دو دو جُملے کاپی میں لکھیں۔

فعلِ حال	ناصر صبح جلدی اُٹھتا ہے۔	ناصر وقت پر اسکول جاتا ہے۔
فعلِ ماضی	ناصر صبح جلدی اُٹھا تھا۔	ناصر وقت پر اسکول گیا تھا۔
فعلِ مستقبل	ناصر صبح جلدی اُٹھے گا۔	ناصر وقت پر اسکول جائے گا۔

لکھیں

۹۔ اگر ہر اِنسان صِرف اپنے بارے میں سوچے اور کوئی کسی کی مدد نہ کرے تو کیا ہوگا؟ دس جُملے کاپی میں لکھیں۔

جواب معاشرے میں رہنے کے لیے ہر انسان دوسرے انسان پر انحصار کرتا ہے اور معاشرہ باہمی تعاون سے ہی پروان چڑھتا ہے۔
اگر معاشرے کے رہنے والے صرف اپنے بارے میں سوچیں اور کوئی کسی کی مدد نہ کرے تو

۱۔ معاشرہ انتشار کا شکار ہو جائے گا۔

۲۔ لوگوں میں بے بسی پیدا ہو جائے گی جس کی وجہ سے مظلوموں کی کوئی دادرسی نہ کرے گا۔

۳۔ لوگوں میں بے رحمی اور بے توجہی جیسی صفات پیدا ہو جائیں گے۔

۴۔ آپس میں دوستی و رشتہ داری ختم ہو جائے گی کیوں کہ یہ رشتے باہمی تعاون سے ہی پروان چڑھتے ہیں۔

۵۔ دوستی اور رشتہ داروں میں دُوری پیدا ہوگی اور ایک دوسرے کا احساس ختم ہو جائے گا۔

۶۔ ضرورت پڑنے پر کوئی دوسرا بھی آپ کی مدد کو نہ آئے گا۔

۷۔ معاشرے میں رہنے والے لوگوں کے مسائل بڑھ جائیں گے۔

۸۔ ایک دوسرے کی مدد نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کا اطمینان قلب ختم ہو جائے گا۔

۹۔ معاشرے کا توازن بگڑ جائے گا۔

۱۰۔ جو لوگ ایک دوسرے کی مدد نہیں کریں گے اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا کے مستحق ٹھہریں گے۔ اللہ تعالیٰ یہ پسند فرماتا ہے کہ معاشرے کے ضرورت مند اور مستحق افراد کی مدد اُن کے بھائی کریں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے نوازا ہے تاکہ انسانوں کے درمیان الفت و محبت کے رشتے استوار ہوں اور دینے والوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا اور گناہوں کی بخشش بھی حاصل ہو۔

۱۰۔ پرنسپل/ ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام ایک درخواست لکھیں، جس میں ''اِمدادِ باہمی'' کے موضوع پر تقریری مقابلہ منعقد کروانے کی اجازت طلب کریں۔

بخدمت جناب پرنسپل صاحب،گورنمنٹ ہائی اسکول، لاہور۔

عنوان: تقریری مقابلہ منعقد کروانے کی اجازت حاصل کرنے کی درخواست

جناب عالی/ عالیہ!

گزارش ہے کہ میری جماعت اور چند دوسری جماعتوں کے طالب علم چاہتے ہیں کہ ہمارے اسکول میں تقریری مقابلہ منعقد کروایا جائے جس میں بچے اپنی صلاحیتیں دکھا سکیں۔ برائے مہربانی ہمیں اسکول میں تقریری مقابلہ کروانے کی اجازت دے دیں تاکہ طالب علم ان مقابلوں میں حصہ لے کر اسکول کا نام روشن کرسکیں۔

عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کا/ کی تابع فرمان

برھان احمد جماعت چہارم

۸/ اپریل/ ۲۰۲۲ء

جائزہ ۴

زبان شناسی

۴۔ دِیے گئے الفاظ میں سے اِسمِ عام اور اِسمِ خاص الگ الگ کرکے اِن کے جُملے بنا کر کاپی میں لکھیں۔

اسم عام	کتاب	آدمی	پہلوان	شاعر	دریا
اسم خاص	علّامہ اِقبال	شمسُ العلما	بانگِ درا		

اسم عام	جملے
کتاب	یہ میری اُردو کی کتاب ہے۔
آدمی	کل گھر کے دروازے پر ایک آدمی مسجد کے لیے چندہ لینے آیا۔
پہلوان	ہمارے ہم سائے میں گاما پہلوان رہتا تھا۔
شاعر	غالب ایک مشہور شاعر تھے۔
دریا	لاہور شہر دریائے راوی کے کنارے واقع ہے۔

اسمِ خاص	جملے
علامہ محمد اقبال	علامہ محمد اقبال کو مفکرِ پاکستان بھی کہتے ہیں۔
شمس العلما	شمس العلما مولوی میر حسن کا خطاب ہے۔
بانگِ درا	بانگِ درا علامہ اقبال کی مشہور کتاب ہے۔

۵۔ دِیے گئے جُملوں میں دُرست جگہوں پر ''نے'' اور ''کو'' لگا کر جُملے مکمل کریں۔

الف ابّاجان _______ نے کہا ''مَیں شام _______ کو گھر واپس آؤں گا۔''

ب اس _______ نے کہا ''مَیں نے گھڑی اپنے دوست _______ کو بیچ دی ہے۔

ج لڑکے _______ نے کتّے _______ کو مارا۔

د اُستاد _______ نے بچّوں _______ کو سبق پڑھایا۔

لِکھنا

۶۔ ''غرور اور تکبّر'' کے نُقصانات کے بارے میں دس جُملوں پر مشتمل پیراگراف کاپی میں لِکھیں۔

جواب انسانی کردار کی تشکیل میں عاجزی کا بہت بڑا دخل ہے کیوں کہ جب تک انسان اپنے اندر عاجزی پیدا نہیں کرتا، اس وقت تک وہ نہ دوسروں کو سکون پہنچا سکتا ہے اور نہ خود کو ایک عاجز اور نرم مزاج انسان بنا سکتا ہے۔

جو لوگ عاجزی کو چھوڑ کر غرور، تکبر اور گھمنڈ کی راہ اختیار کرتے ہیں وہ لوگوں کے لیے تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے دل سخت ہو جاتے ہیں۔ ان کے دل میں ظلم و ستم اپنی جگہ بنا لیتا ہے۔ اگر ایسے لوگوں کو طاقت مل جائے تو وہ اس کا بے جا استعمال کرتے ہیں اور اپنی قوت کے بل پر غریبوں کو ستاتے ہیں اور اپنے آپ پر اتراتے ہیں۔ ایسے لوگ دوسروں کے حقوق پر ناجائز قبضہ کرتے ہیں اور کم زور بندوں کا مال ہڑپ کر جاتے ہیں۔ اگر ان کو دولت مل جائے تو سینہ پھلا کر اور پیشانی پر بل ڈال کر چلتے ہیں۔ اگر کوئی سائل یا ضرورت مند ان کے پاس آئے تو اُسے جھڑک دیتے ہیں اور یہ بھی نہیں سوچتے کہ سائل کے جھڑکنے پر خالق دو جہاں کتنا ناراض ہوتا ہے۔

۷۔ اِسکول میں سیلاب زدگان کی مدد کے لیے ایک تقریب مُنعقد کروانے کی اجازت طلب کرنے کے لیے اپنے پرنسپل/ہیڈ ماسٹر/صاحب کے نام درخواست اپنی کاپی میں لِکھیں۔

بخدمت جناب پرنسپل صاحب، گورنمنٹ ہائی اسکول، شاہدرہ۔

عنوان: سیلاب زدگان کی مدد کے لیےتقریب منعقد کروانے کی اجازت طلب کرنے کی درخواست

جناب عالی/عالیہ!

گزارش ہے کہ حالیہ بارشوں کی وجہ سے ہمارے ملک کے بہت سے علاقوں میں سیلاب کی صورت حال ہے اورسیلاب زدہ علاقوں کے رہنے والوں کو ہماری مدد کی ضرورت ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے اسکول کی طرف سے بھی سیلاب زدگان کی مدد کرنے کے لیے ایک تقریب منعقد کرنے کی اجازت دی جائے تاکہ اُن کے لیے چندہ جمع کیا جا سکے ۔

عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کا/کی تابع فرمان

عادل احمد

۹/اپریل/۲۰۲۲ء

سبق ۱۷

اچھّے شہری کی ذِمّہ داریاں

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف اَبّا جان رات کو دیر سے گھر کیوں آئے؟

جواب محلّے کے لوگوں کے اجلاس میں شرکت کی وجہ سے ابّا جان رات کو دیر سے گھر آئے۔

ب اچھّا شہری کون ہوتا ہے؟

جواب اچھّا شہری وہ ہوتا ہے جو اپنی تمام تر ذمّہ داریوں کو پورا کرتا ہے۔

ج اچھّے شہری کی چوتھی ذِمّہ داری کون سی ہے؟

جواب اچھّے شہری کی چوتھی ذِمّہ داری یہ ہے کہ اچھّا شہری وقت کا پابنّد ہوتا ہے۔ وُہ اپنا ہر کام وقت پر کرتا ہے۔ اِس طرح وُہ نہ صِرف اپنا وقت ضایع ہونے سے بچاتا ہے بل کہ دُوسرے لوگوں کا وقت بھی ضایع نہیں کرتا۔

د اچھّا شہری کیسے سڑک پار کرتا ہے؟

جواب اچھّا شہری ٹریفک کے اُصولوں کی پابنّدی کرتا ہے۔ وُہ سڑک پار کرنے سے پہلے دائیں بائیں ضرور دیکھتا ہے اور اچھی طرح اطمینان کرنے کے بعد سڑک پار کرتا ہے۔ وُہ سڑک پار کرنے کے لیے ہمیشہ زیبرا کراسِنگ کا اِستعمال کرتا ہے۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

الف چُھٹّی کے دن سب بچّے بے حد خُوش تھے۔	✓
ب شہر میں رہنے والے کو اِس مُلک کا شہری کہتے ہیں۔	✓
ج اچھّا شہری پُھول، پَودوں اور درختوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔	✓
د اچھّا شہری خُوش اَخلاق نہیں ہوتا۔	×

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کے معانی لُغت سے تلاش کر کے جُملے کاپی میں لکھیں۔

مقرّرہ	ہم مقرّرہ وقت پر شادی ہال پہنچ گئے۔
مُفید	گائے ایک مفید جانور ہے۔
سلِیقہ	میری باجی بے حد سلیقہ مند ہیں۔
مِل جُل کر	ہمیں مل جُل کر رہنا چاہیے۔
پابنّد	عادل وقت کا بہت پابند ہے وہ اپنا ہر کام وقت پر کرتا ہے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے جُملوں میں دُرست سابقے چُن کر دی ہُوئی جگہ پر لکھیں۔

	سابقے
بااَدب لوگوں کی ہمیشہ عزّت کی جاتی ہے۔	با
تنگ دست لوگوں کی ہمیشہ مدد کرو۔	تنگ

۹۔ دِیے گئے جُملوں میں ضمیرِ اِضافی کے گرد دائرہ لگائیں۔

طاہر بڑا ذہین ہے۔ اِس کے اساتذہ اِس کی تعریف کرتے ہیں۔ کیا یہ تُمھارا قلم ہے؟ یہ اِس کی گڑیا ہے۔

یہ میرا کوٹ ہے۔ تُمھارے ابّا جان کیا کام کرتے ہیں؟ میری دادی جان ہمیں کہانیاں سناتی ہیں۔

لِکھیں

۱۰۔ اپنے دوست کے نام خط لِکھیں اور اپنے دوست کو ایک اچّھے شہری کی ذِمّہ داریوں کے بارے میں بتائیں۔

از لاہور

9/4/2022

پیارے دوست احسن!

السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ میں جانتا ہوں کہ آپ بھی میری طرح پیارے ملک پاکستان کے ایک اچّھے شہری ہیں۔ آج میں آپ کو اچّھے شہری کی مزید چند ذمّہ داریوں کے بارے میں بتاؤں گا۔ اچھا شہری صفائی پسند ہوتا ہے وہ جگہ جگہ گندگی نہیں پھیلاتا۔ وہ اپنی ذاتی صفائی کے ساتھ ساتھ اپنے اردگرد کے علاقے کی بھی صفائی رکھتا ہے۔ اچھا شہری اپنے ذِمّہ تمام بل اور ٹیکس بروقت ادا کرتا ہے۔ اچھا شہری ملک کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ اچھا شہری اپنے ملک کا کوئی قانون بھی نہیں توڑتا۔ ٹریفک کے قوانین کی پابندی کرتا ہے۔ اچھا شہری وقت کا پابند ہوتا ہے۔ اچھا شہری خوش اخلاق ہوتا ہے اور ہر ایک سے خوش اخلاقی سے پیش آتا ہے۔ اُمید ہے آپ نے اچھے شہری کی ذمّہ داریوں کے بارے میں جان لیا ہوگا اور اپنے دوسرے دوستوں کو بھی ان ذمّہ داریوں کے بارے میں ضرور بتائیں گے تاکہ ہم ایک خوش حال ملک بنا سکیں۔

والسلام

آپ کا دوست

احتشام احمد

جماعت چہارم

تاریخ

9/4/2022

۱۱۔ سبق میں موجود اچّھے شہری کی خُوبیوں میں سے آپ کے اندر کون کون سی خُوبیاں پائی جاتی ہیں؟ ایک پیراگراف کی صُورت میں کاپی میں لِکھیں۔

جواب بحیثیت پاکستانی مجھے پاکستان کا شہری ہونے پر فخر ہے۔ میں بحیثیت شہری اپنی تمام ذمّہ داریاں پوری کرتا ہوں۔ میں اپنے ذمّہ تمام بل اور ٹیکس بروقت ادا کرتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ ان بلوں اور ٹیکسوں سے ہی حکومتیں اپنے انتظامات چلاتی ہیں۔ میں اپنے گھر اور محلّے کی صفائی کا خیال رکھتا ہوں۔ میں کوڑا کرکٹ اس کی مخصوص جگہ پر ہی پھینکتا ہوں اُسے اِدھر اُدھر نہیں پھینکتا۔ میں اپنے ملک میں نافذ تمام قوانین کی مکمل پابندی کرتا ہوں۔ میں کوئی قانون نہیں توڑتا کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ یہ تمام قوانین ہماری بہتری اور حفاظت کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ میرے ملک کو سلامت رکھے۔ (آمین)

رات (نظم)

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف رات کے چھا جانے سے ہر طرف کیسا سماں ہوگیا؟

جواب رات کے چھاجانے سے دنیا کام چھوڑ کر گھروں کو چلی جاتی ہے۔چرند پرند بھی اپنے گھونسلوں میں چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ درختوں کے پتے بھی سو جاتے ہیں اور ہر طرف خاموشی چھا جاتی ہے۔

ب ''ہُوا سب کو محنت سے حاصل فراغ'' سے کیا مُراد ہے؟

جواب سارا دن کی محنت مشقت کے بعد آخر کار شام ہوتے ہی سب کو اپنے کاموں سے فرصت مل جاتی ہے اور سب آرام کرنے لگتے ہیں۔

ج نظم کے مُطابِق بچّے کس کو دیکھ کر خُوش ہو جاتے ہیں؟

جواب اپنا دن بھر کا کام ختم کرنے کے بعد شام کو جب والدین اپنے گھر پہنچتے ہیں تو ان کے بچے اپنے والدین کو دیکھ کر بے حد خوش ہوتے ہیں۔

د آپ اپنا زیادہ کام دن کے کس حصّے میں کرتے ہیں؟

جواب میں اپنا زیادہ تر کام دوپہر میں مکمل کر لیتا ہوں۔

۲۔ حُروف کی ترتیب دُرست کرتے ہُوئے الفاظ مکمل کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

الف اُٹھائے مزہ دِن کا ____انسان____ کیا — ا ن س ن ا

ب ہوا تھم گئی ____پیڑ____ بھی سو گئے — ڑ پ ے

ج اندھیرا اُجالے پہ ____غالب____ ہُوا — غ ل ا ب

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کے معانی لُغت سے تلاش کر کے الفاظ کی مدد سے جُملے کاپی میں لکھیں۔

الفاظ	معانی	جملے
مشقّت	محنت	کسان کھیتوں میں سخت مشقت سے ہمارے لیے فصلیں اُگاتا ہے۔
چَین	راحت، آرام	اپنے گھر میں ہی چین اور سکون ملتا ہے۔
بسر	گزر	ہم نے رات نانی کے گھر بسر کی۔

راحت	سکھ، آرام	ٹھنڈی ہوا چلتے ہی گرمی کے ستائے لوگوں کو راحت نصیب ہوتی ہے۔
تھپکنا	تھپکی دینا	میری امی جان بچپن میں مجھے تھپک کر سلاتی تھیں۔
پیڑ	پودے	ہمارے اسکول کے باغ میں بہت سے پیڑ پودے لگے ہوئے ہیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے جُملوں میں دُرست جگہ پر واوین کی علامت لگا کر جُملے دوبارہ کاپی میں لکھیں۔

علی نے کہا: ''مُجھے سیب بے حد پسند ہیں۔'' اُستاد نے کہا: ''سبق یاد کرو۔''

حسن نے پُوچھا: ''کیا یہ تُمھاری گاڑی ہے؟'' احمد نے کہا: ''مَیں اب محنت کروں گا۔''

قائدِاعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ کا فرمان ہے: ''پاکستان کی قومی زبان اُردو اور صرف اُردو ہوگی۔''

۸۔ دیے گئے الفاظ کو غور سے پڑھیں اور مثال کے مُطابِق دُرست اِسمِ صِفت کے گِرد دائرہ لگائیں۔

مثال: خُوب صُورت، کتاب، پِن، بہادُر، لاہور، ذہین

اِیمان دار، پنسل، شہر، عقل مند، لمبا، چھوٹا

لکھیں

۹۔ ''ہم اور ہمارا ماحول'' کے موضوع پر دس سے پندرہ جُملوں پر مشتمل ایک مضمون کاپی میں لکھیں۔

جواب اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے زمین کو پیدا کیا اور زمین کو سجانے کے لیے سورج، چاند اور ستارے پیدا کیے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ یہ سب چیزیں انسان کو فائدہ پہنچانے کے ساتھ ساتھ خوش گوار ماحول بھی مہیا کرتی ہیں اور جس جگہ ہم رہتے ہیں اس کے اردگرد تمام چیزیں سب ماحول کا حصہ ہیں۔ ماحول پاکیزہ اور صاف ستھرا ہو تو روحانی خوشی محسوس ہوتی ہے۔ اگر یہی ماحول آلودہ ہو جائے تو انسان ذوق وشوق اور مسرت سے محروم ہو جاتا ہے اور اس کی زندگی مسلسل عذاب کا نمونہ بن جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے وہ ذہانت اور ہمّت سے کام لے کر ماحول پر قابو پا لیتا ہے۔ پہلے زمانے میں لوگ سفر کے لیے جان وروں پر سفر کرتے تھے لیکن جیسے ہی زمانے نے ترقی کی سائیکل، رکشہ، موٹر سائیکل، ریل گاڑیوں نے جہاں انسانوں کے سفر کو آسان کر دیا ہے وہاں ماحول میں بھی اب صفائی اور خوب صورتی نہیں رہی، جو انسان کو روحانی خوشی بخش سکے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہماری سڑکیں اور ہماری گزرگاہیں ٹریفک کے رش کی وجہ سے انتہائی مصروف ہیں۔ بڑے شہروں میں تو سڑک عبور کرنا بھی مشکل نظر آتا ہے۔ بسوں، کاروں اور موٹر سائیکلوں کے انجنوں اور کارخانوں سے نکلنے والے دھویں نے فضا آلودہ کر دی ہے جس سے سانس لینا بھی دشوار ہو گیا ہے ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی دی گئی نعمت زمین اور اُس کے اِردگرد کی فضا کو صاف رکھیں۔

۱۰۔ ایک سے اَسّی (۸۰) تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں کاپی میں لکھیں۔

۱	ایک	۲	دو	۳	تین	۴	چار	۵	پانچ
۶	چھے	۷	سات	۸	آٹھ	۹	نَو	۱۰	دس
۱۱	گیارہ	۱۲	بارہ	۱۳	تیرہ	۱۴	چودہ	۱۵	پندرہ
۱۶	سولہ	۱۷	سترہ	۱۸	اَٹھارہ	۱۹	اُنیس	۲۰	بیس
۲۱	اِکیس	۲۲	بائیس	۲۳	تیئس	۲۴	چوبیس	۲۵	پچِیس
۲۶	چھبیس	۲۷	ستائیس	۲۸	اَٹھائیس	۲۹	اُنتیس	۳۰	تیس
۳۱	اِکتّیس	۳۲	بتّیس	۳۳	تینتِیس	۳۴	چونتیس	۳۵	پینتِیس
۳۶	چھتیس	۳۷	سینتِیس	۳۸	اَڑتِیس	۳۹	اُنتالِیس	۴۰	چالِیس
۴۱	اِکتالِیس	۴۲	بیالِیس	۴۳	تینتالِیس	۴۴	چوالِیس	۴۵	پینتالِیس
۴۶	چھیالِیس	۴۷	سینتالِیس	۴۸	اَڑتالِیس	۴۹	اُنچاس	۵۰	پچاس
۵۱	اکاون	۵۲	باون	۵۳	ترپن	۵۴	چوّن	۵۵	پچپن
۵۶	چھپّن	۵۷	ستاون	۵۸	اَٹھاون	۵۹	اُنسٹھ	۶۰	ساٹھ
۶۱	اِکسٹھ	۶۲	باسٹھ	۶۳	تریسٹھ	۶۴	چونسٹھ	۶۵	پینسٹھ
۶۶	چھیاسٹھ	۶۷	سڑسٹھ	۶۸	اَڑسٹھ	۶۹	اُنہتّر	۷۰	ستّر
۷۱	اکہتّر	۷۲	بہتّر	۷۳	تہتّر	۷۴	چوہتّر	۷۵	پچھتّر
۷۶	چھہتّر	۷۷	ستتّر	۷۸	اٹھتّر	۷۹	اُناسی	۸۰	اَسّی

سبق ۲۰

سرکس آیا (نظم)

مشق

۱۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف اخباروں میں کس کے آنے کا شور مچا تھا؟
جواب اخباروں میں شور تھا کہ شہر میں سرکس آیا ہے۔

ب ہر گھر کا بچّہ کس چیز کے لیے مچل رہا تھا؟
جواب ہر گھر کا بچہ سرکس میں جانے کے لیے مچل رہا تھا۔

ج جوکر کسے کہتے ہیں اور وہ کیا کام کرتا ہے؟
جواب جوکر رنگ برنگا میک اپ کر کے سرکس میں مختلف کرتب دکھا کر لوگوں کو ہنسا رہا ہوتا ہے۔

د نظم میں موجود سرکس کے منظر کی کون سی بات آپ کو اچّھی لگی؟
جواب نظم سرکس میں مجھے آگ کے اندر سے لڑکی کے گزرنے کا منظر سب سے زیادہ اچھا لگا۔

۲۔ دُرست لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

الف اخباروں نے ___شور___ مچایا
ب گھر گھر ہے ___سرکس___ کا چرچا
ج سگنل دیتے ___توتے___ دیکھو
د شیر پہ بکری ___جھپٹ___ رہی ہے

لفظوں کا کھیل

۴۔ دِیے گئے الفاظ کے آخری حَرف سے نیا لفظ بناتے ہُوئے لفظوں کی زنجیر کاپی میں لِکھ کر مکمل کریں۔

الفاظ	نئے الفاظ				
سرکس	سیلاب	بادشاہ	ہال	لشکر	روشنی
شہرت	تماشا	اہمیت	تعارف	فروخت	تقاضا
جھپٹ	ٹانگ	گپ شپ	پرندے	یادگار	رومال
بکری	یادگار	رات	تاریک	کرتب	بغض
کرتب	بادشاہ	ہاتھی	یقین	ناامید	دھیان

قواعد سیکھیں

۶۔ حُروفِ عطف لگا کر جُملے مکمل کریں۔

الف عامر شب ____و____ روز پڑھتا ہے۔

ب صائمہ ____اور____ ناعمہ دونوں بہنیں ہیں۔

ج مَیں اَب کھانا کھا____کر____ ہی آپ کے ساتھ جا سکوں گا۔

د زبیدہ روٹی کھا____کر____ کالج گئی۔

۷۔ حُروفِ جار اور حُروفِ عطف کو الگ الگ کریں اور جُملے بنا کر کاپی میں لکھیں۔

حُروفِ جار	جُملے
میں	جگ میں دودھ ہے۔
پر	بلّی چھت پر ہے۔
نیچے	جوتے میز کے نیچے ہیں۔
اوپر	آج چوراہے کے اُوپر بڑی بھیڑ تھی۔
سے	میں نے اپنی دوست سے پڑھنے کے لیے کتاب اُدھار لی۔
حُروفِ عطف	**جُملے**
و	زمین و آسمان میں صرف اللہ تعالیٰ کی ہی بادشاہت ہے۔
اور	عالیہ اور سعدیہ بہنیں ہیں۔
کر	میں صبح ناشتہ کر کے اسکول جاتی ہوں۔
نیز	دیانت داری بڑی خوبیوں میں سے ایک خوبی ہے نیز دیانت دار شخص کو ہر کوئی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
بھی	جدید علوم کے ساتھ دینی تعلیم کی بھی اپنی اہمیت ہے۔

۸۔ دِیے گئے جُملوں میں دُرست جگہ پر قوسین اور واوین لگائیں۔

قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ (بانیِ پاکستان) نے ۱۱ ستمبر کو وفات پائی۔

حمزہ گل (پشاور کا رہنے والا اب) لاہور میں مقیم ہے۔

حکیم محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ دہلی (بھارت کے شہر) میں پیدا ہُوئے۔

علی نے پُوچھا! "کیا یہ تُمھاری گاڑی" ہے؟

لکھیں

۹۔ دِیے گئے اشعار کی نثر کاپی میں لکھیں۔

پھر سرکس کی دُھوم مچی ہے
شہرت اِس کی خُوب ہوئی ہے

ہر طرف سرکس کی دُھوم مچ گئی ہے اور ہر طرف اس کی شہرت ہو گئی ہے۔

گلیوں گلیوں شور ہے اِس کا
ہر جانِب پھر زور ہے اِس کا

گلیوں میں ہر جانب اس کا زور شور ہے۔

۱۰۔ کیا آپ نے کبھی کوئی سرکس دیکھی ہے؟ اِس کا احوال کاپی میں لکھیں۔

جواب: مجھے بھی ایک دفعہ سرکس دیکھنے کا موقع ملا۔ میں اپنے ابّو جان کے ساتھ سرکس دیکھنے گئی۔ سرکس میں ہر طرف لوگوں کی بھیڑ تھی جس کو دیکھ کر میں ڈر گئی۔ ابّو جان نے مجھے پیار سے سمجھایا بیٹا! ان جگھوں پر ایسے ہی بھیڑ ہوتی ہے۔ ابّو جان نے میرا اور اپنا ٹکٹ خریدا ہم سرکس کے دروازے سے اندر داخل ہو گئے۔ سرکس میں کچھ لوگ رسیوں پر چڑھ کر کرتب دکھا رہے تھے۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد سرکس کے میدان میں ہاتھی اور گھوڑے داخل ہوئے تھے انھوں نے مختلف کرتب دکھائے۔ لوگ ہاتھی اور گھوڑوں کے کرتب دیکھ کر بے حد خوش تھے پھر آگ میں سے گزرنے کا مظاہرہ کیا گیا ایک لڑکی نے آگ سے گزرنے کا کرتب دکھایا۔

کرتب دیکھنے کے بعد ابّو جان مجھے جھولوں کی جانب لے گئے اور میں نے بہت سے جھولے لیے پھر موت کا کنواں دیکھا جس میں آدمی موٹر سائیکل چلا رہے تھے۔ سرکس میں بھوک لگنے پر ہم نے طرح طرح کی چیزیں کھائیں۔ کچھ دیر بعد میں اور ابّا جان واپس گھر کو ہو لیے۔

جائزہ ۵

زبان شناسی

۴۔ دِیے گئے حُرُوف میں سے حُرُوفِ جار اور حُرُوفِ عطف الگ الگ کر کے اُن کے جُملے کاپی میں لکھیں۔

حروف جار	میں	نیچے	اُوپر	پر	درمیان	ساتھ
حروف عطف	اور	پھر	و	کر	نیز	بھی

حروف جار	جملے
میں	فاروق گھر میں بیٹھا ہے۔
نیچے	بلی کرسی کے نیچے بیٹھی ہے۔
اُوپر	چھت کے اُوپر کون ہے۔
پر	کتاب الماری پر رکھ دو۔
درمیان	میرا گھر اسکول اور مسجد کے درمیان میں واقع ہے۔
ساتھ	میں اپنے بھائی کے ساتھ اسکول جاتی ہوں۔
حروف عطف	**جملے**
اور	عادل اور احسن دوست ہیں۔
پھر	پہلے خورشید آیا پھر عاطف آیا۔
و	اس نے اپنے شب و روز کی روداد بیان کی۔
کر	کھانا کھا کر مجھے خط سنا دو۔
نیز	بچوں کو سبق یاد کروائیں نیز ان کو لکھنے کی مشق بھی کروائیں۔
بھی	مہمان کے سامنے چائے کے ساتھ بسکٹ بھی پیش کرو۔

۵۔ دِیے گئے جملوں میں دُرست جگہوں پر قوسین اور واوین لگا کر جُملے مکمل کر کے دوبارہ کاپی میں لِکھیں۔

الف بُزرگوں کا فرمان ہے ”پہلے تولو پھر بولو۔“

ب قائدِاعظم رَحمۃُاللہِ علیہ کا فرمان ہے ”کام کام اور کام۔“

ج ابّا جان نے کہا! ”رات کو باہر مت جاؤ۔“

د امّی جان نے کہا! ”جلدی سے سو جاؤ۔“

ہ اسلام آباد (جو پاکستان کا دارالحکومت ہے) خُوب صُورت شہر ہے۔

و اسلم صاحب (ہمارے ہم سائے ہیں آج کل) سپریم کورٹ میں جج ہیں۔

ز بیٹے نے کہا! ”امّی جان میں تیار ہو کر اِسکول جا رہا ہُوں۔“

ح قرآن مجید (حضرت محمد رسول اللہ خاتمُ النّبیّین صلّی اللہُ علیہ وعلٰی آلہٖ واَصحابہٖ وسلّم پر نازل کی جانے والی) اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

لِکھنا

٦۔ ”اچھّے شہری کے کیا فرائض ہیں“ پر دس جُملوں پر مشتمل ایک پیراگراف اپنی کاپی میں لِکھیں۔

جواب ہمارا ملک پاکستان ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس ملک کی آزادی کو قائم رکھنا ہم سب کی سب سے بڑی ذِمّہ داری ہے۔ اس کے لیے ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ ایک اچھا شہری ہمیشہ اپنے ملک کے ساتھ وفادار ہوتا ہے وہ اپنے ملک میں رائج تمام قوانین پر سختی سے عمل کرتا ہے۔ وہ قانون نہ ماننے والوں کا دُشمن ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ فلاح و بہبود کے کاموں میں پیش پیش رہتا ہے۔ کسی بیمار کو اسپتال لے جانا ہو یا کسی بیوہ اور یتیم کی مدد کرنا، کوئی سڑک بنوانا ہو یا گلیوں اور سڑکوں سے کچرا اُٹھوانا وہ سب کام کرنے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ وہ گھر کے ساتھ عوامی مقامات کی صفائی کا بھی خیال رکھتا ہے۔ وہ دوسروں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آتا ہے۔ وہ بڑوں کی عزت اور چھوٹوں سے پیار کرتا ہے۔ اچھا شہری لین دین میں ایمان داری، دیانت داری اور بلند اخلاق کا مظاہرہ کرتا ہے۔

٧۔ ”عدل و اِنصاف ہر مُعاملے میں ضروری ہے“ کے موضوع پر اُستاد اور شاگرد کے درمیان مکالمہ اپنی کاپی میں لِکھیں۔

جواب

شاگرد: السلام علیکم جناب!

اُستاد: وعلیکم السلام کیا حال ہے ماجد؟

شاگرد: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جناب۔

اُستاد: میں نے آپ کو ''عدل و انصاف ہر معاملے میں ضروری ہے'' کہ موضوع پر معلومات لانے کو کہا تھا۔

شاگرد: جی اُستاد جی! مجھے یاد ہے۔ میں آپ کے بتائے گئے موضوع پر معلومات اکٹھی کر کے لا یا ہوں۔

اُستاد: شاباش! بتاؤ ہم کیسے ہر معاملے میں عدل و انصاف سے کام لے سکتے ہیں؟

شاگرد: سب سے پہلے ہمیں اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ کرنا عدل کے منافی رویّہ ہے۔ اپنے جسم اور روح کے ساتھ عدل یہ ہے کہ اگر انسان خوراک میں حلال، حرام کا امتیاز رکھے تو یہ عدل ہوگا۔ اس کے علاوہ خان دان، معاشرے اور ملک میں بھی عدل کرنا بے حد ضروری ہے۔

خان دان کے لوگ ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں۔ دوسروں کے حقوق غصب نہ کریں تو مثالی معاشرہ اور پھر مثالی ملک قائم ہوگا جہاں عدل و انصاف کی ہی اجارہ داری ہے۔

اُستاد: شاباش! ماجد بیٹا آپ نے تو بہت اچھی معلومات اکٹھی کر کے بحیثیت طالب علم عادلانہ رویّے کا مکمل اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں خوش رکھے۔

شاگرد: شکریہ جناب، یہ سب آپ کی راہ نمائی اور توجہ کی وجہ سے ہی ممکن ہوا ہے۔